Daily PUBLIC KARACHI
روزنامہ پبلک کراچی
ایڈیٹر انچیف وسیم احمد
جلد 12 | جمعرات 08 اکتوبر 2026ء، 25 ربیع الثانی 1448ھ، صفحات 4 قیمت 5 روپے | شمارہ 197

پاکستان اور روس کا جدید ٹیکنالوجی میں تعاون بڑھانے پر اتفاق

روسی بیجوں اور زرعی ادویات کے پاکستان میں فیلڈ ٹرائلز، مقامی پیداوار، ٹیکنالوجی ٹرانسفر اور مشترکہ سرمایہ کاری کے امکانات پر تفصیلی تبادلہ خیال

حکومت روسی سرمایہ کاری، مقامی مینوفیکچرنگ، تحقیق، ٹیکنالوجی ٹرانسفر اور طویل المدتی کاروباری شراکت داری کا خیر مقدم کرے گی، رانا تنویر حسین

اسلام آباد (خصوصی رپورٹر) وفاقی وزیر برائے قومی غذائی تحفظ و تحقیق رانا تنویر حسین سے روس کی معروف زرعی و ایگرو کیمیکل کمپنی شیلکو وو ایگرو کم کے وفد نے ملاقات کی۔ روسی سفارتخانے کے سیکنڈ سیکرٹری اور دیگر حکام بھی وفد کے ہمراہ تھے۔ ملاقات میں پاکستان اور روس کے درمیان فصلوں کی تیاری، فصلوں کے تحفظ، زرعی ادویات، مائیکرو نیوٹرینٹس، جدید کھادوں، زرعی تحقیق، ٹیکنالوجی ٹرانسفر اور سرمایہ کاری میں عملی تعاون کے امکانات پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ وفاقی وزیر رانا تنویر حسین نے کہا کہ پاکستان روس کے ساتھ ایسا زرعی تعاون چاہتا ہے جو محض مصنوعات کی درآمد تک محدود نہ ہو بلکہ ٹیکنالوجی کی منتقلی، مقامی پیداوار، (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 4)



اسلام آباد: وزیراعظم شہباز شریف سے وزیر امور کشمیر امیر مقام ملاقات کر رہے ہیں

دہشتگردی کو ہر قیمت پر روکنا ہوگا، شہباز شریف

شمالی وزیرستان میں 13 مستونگ کے علاقوں سیاپشت اور کلی کشتری میں فتنہ الہندوستان کیخلاف آپریشن، 5 دہشتگرد جہنم واصل

سکیورٹی فورسز کی نیبر پختونخوا اور بلوچستان میں مؤثر کارروائیاں، مزید 18 خوارج جہنم واصل، نیبر پختونخوا کے عوام کی دہشت گردی کے خلاف قربانیوں کو قدر کی نگاہ سے دیکھتے ہیں، شہباز شریف کی امیر مقام سے گفتگو

راولپنڈی (خصوصی رپورٹر) سکیورٹی فورسز نے نیبر پختونخوا اور بلوچستان میں مؤثر کارروائیاں کرتے ہوئے فتنہ الخوارج کے 18 دہشت گرد جہنم واصل کر دیئے۔ نیبر پختونخوا میں سکیورٹی فورسز کی جانب سے عوام کے اشتراک و تعاون کے تحت فتنہ الخوارج کیخلاف مؤثر کارروائیاں مزید تیز کر دی گئی ہیں۔ سکیورٹی ذرائع کے مطابق سکیورٹی فورسز نے شمالی وزیرستان میں کامیاب انٹیلی جنس بیسڈ کارروائی کر (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 3)

اسلام آباد (خصوصی رپورٹر) وزیراعظم شہباز شریف نے مسقط میں عمانی وزیر برائے ہاؤسنگ و اربن پلاننگ ڈاکٹر خلفان بن سعید بن مبارک الشوئلی سے ملاقات کی۔ عمانی وزیر برائے ہاؤسنگ و اربن پلاننگ ڈاکٹر خلفان بن سعید بن مبارک الشوئلی نے وزیراعظم میاں محمد شہباز شریف کے اعزاز میں عشائیہ دیا۔ وزیراعظم نے عمانی وزیر کی میزبانی پر شکریہ ادا کیا۔ ملاقات میں پاک عمان دوطرفہ تعاون کے مختلف شعبوں پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ وزیراعظم نے عمانی وزیر کو پاکستان کے دورے کی دعوت دی۔ (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 6)



مسقط، مریم نواز شریف سے عمان کے وزیر ہاؤسنگ ڈاکٹر خلفان بن سعید ملاقات کر رہے ہیں

معاشی ترقی میں کاروباری برادری کا کردار بہت اہم ہے، گورنر

حکومت اور کاروباری برادری کے باہمی تعاون، مسلسل مشاورت اور مشترکہ کاوشوں سے معاشی ترقی کی رفتار مزید تیز کی جا سکتی

صنعت اور زراعت کو مضبوط بنا کر ملکی معیشت کو مستحکم، برآمدات اور روزگار کے مواقع میں بھی اضافہ کیا جا سکتا ہے، سردار سلیم حیدر خان

لاہور (خصوصی رپورٹر) گورنر پنجاب سردار سلیم حیدر خان نے لاہور چیمبر کے صدر علی حسام اصغر، سینئر نائب صدر سردار عثمان غنی چوہدری، غلام حسین اور دیگر کاروباری برادری کے نمائندگان پر مشتمل وفد سے خطاب کرتے ہوئے کہا ہے کہ حکومت اور کاروباری برادری کے باہمی تعاون، مسلسل مشاورت اور مشترکہ کاوشوں سے معاشی ترقی کی رفتار مزید تیز کی جا سکتی ہے۔ گورنر نے کہا کہ صنعت اور زراعت کو مضبوط بنا کر ملکی معیشت کو مستحکم، برآمدات اور روزگار کے مواقع میں بھی اضافہ کیا جا سکتا ہے۔ (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 2)

مسقط، مریم نواز شریف سے عمان کے وزیر ہاؤسنگ ڈاکٹر خلفان بن سعید ملاقات کر رہے ہیں

عمانی وزیر ہاؤسنگ نے اپنی چھت اپنا گھر کو بہترین پراجیکٹ قرار دیدیا

قرض کیلئے سفارش کی ضرورت نہیں، مریم نواز

مسقط میں باہمی ملاقات کے دوران وزیراعلیٰ مریم نواز شریف کا اپنی چھت، اپنا گھر، کی غیر معمولی پذیرائی پر عمانی وزیر ہاؤسنگ سے اظہار تشکر

صرف 18 ماہ میں، اپنی چھت، اپنا گھر، کیلئے گھر بنانے کیلئے 2 لاکھ سے زائد افراد کو لون کا اجراء غیر معمولی امر ہے، مریم نواز شریف کی گفتگو

مسقط (نیوز ایجنسیاں) وزیراعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف نے مسقط میں عمانی وزیر برائے ہاؤسنگ و اربن پلاننگ ڈاکٹر خلفان بن سعید بن مبارک الشوئلی سے ملاقات کی۔ عمانی وزیر برائے ہاؤسنگ و اربن پلاننگ ڈاکٹر خلفان بن سعید بن مبارک الشوئلی نے وزیراعلیٰ مریم نواز شریف اور وفد کا پرتپاک خیر مقدم کیا اور ایوان ہیبی لیٹ سکرول آف آنرز ایوارڈ سے نوازا۔ ملاقات میں عمانی وزیر ہاؤسنگ و اربن پلاننگ ڈاکٹر خلفان الشوئلی کو پنجاب کے اپنی چھت، اپنا گھر پراجیکٹ سے گہری دلچسپی کا اظہار کیا۔ وزیراعلیٰ مریم نواز شریف نے پنجاب کے لینڈ مارک ہاؤسنگ پراجیکٹ، اپنی چھت، اپنا گھر، کی غیر معمولی پذیرائی پر شکریہ ادا کیا۔ ملاقات میں اربن پلاننگ ڈویلپمنٹ سے متعلق امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ وزیراعلیٰ مریم نواز شریف نے عمانی وفد کو پنجاب کے اپنی چھت، اپنا گھر، کی تفصیلات (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 6)

گورنر سندھ سید محمد نہال ہاشمی سے رکن قومی اسمبلی آغا رفیع اللہ کی ملاقات

کراچی (خصوصی رپورٹر) گورنر سندھ سید محمد نہال ہاشمی سے رکن قومی اسمبلی آغا رفیع اللہ نے گورنر ہاؤس میں ملاقات کی۔ ملاقات میں کراچی میٹروپولیٹن کارپوریشن میں پارلیمانی لیڈر محمد فیروز خان اور سماجی رہنما چودھری التماش بھی موجود تھے۔ ملاقات میں باہمی دلچسپی کے امور، ملکی و صوبائی سورتحال پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ سندھ کے عوام کو درپیش مسائل اور ان کے حل کے لیے مختلف اقدامات پر گفتگو ہوئی (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 6)

پولیس کے افسران اور اہلکاروں کے لیے نئی سوشل میڈیا پالیسی جاری

پولیس کے تمام رینکس کے لیے سوشل میڈیا کے استعمال پر سخت پابندی عائد کر دی گئی

اسلام آباد (خصوصی رپورٹر) اسلام آباد پولیس کے تمام افسران اور اہلکاروں کے لیے نئی سوشل میڈیا پالیسی جاری کر دی۔ اسلام آباد پولیس کے تمام رینکس کے لیے سوشل میڈیا کے استعمال پر سخت پابندی عائد کر دی گئی، پولیس اہلکاروں کے یونیفارم میں ویڈیوز بنانے اور تصاویر کھنچوانے پر مکمل پابندی ہے۔ ذاتی تشہیر، شہرت یا گلیمر کے لیے پولیس یونیفارم کا استعمال سختی سے ممنوع قرار دیا گیا، سرکاری گاڑیوں، دفاتر اور نجی مقامات پر یونیفارم میں ویڈیو بنانے پر کارروائی ہوگی۔ بغیر اجازت میڈیا پر بیانات دینے، پیلک فورمز پر بولنے اور آرٹیکل لکھنے پر پابندی کر دی گئی، پولیس اہلکار سوشل میڈیا پر اپنے ذاتی سیاسی یا مذہبی نظریات کا اظہار نہیں کر سکیں گے، کسی بھی قسم کی تحکماتی یا خفیہ دستاویزات اور تصاویر سوشل میڈیا پر شیئر کرنے پر پابندی، تنگی (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 7)



راولپنڈی، فیلڈ مارشل عاصم منیر سے اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل انتونیو گوتریس ملاقات کر رہے ہیں

پشاور رنگ روڈ اراضی معاوضہ، عدالت نے قیمت نصف کر دی

اراضی کے برابر قرار دے کر معاوضہ مقرر نہیں کیا جا سکتا، پشاور ہائیکورٹ

پشاور (خصوصی رپورٹر) پشاور ہائیکورٹ نے رنگ روڈ کی تعمیر کے لیے حاصل کی گئی اراضی کے معاوضے کے تعین سے متعلق کیس کا فیصلہ جاری کر دیا جس کے مطابق عدالت نے قیمت نصف کر دی۔ جسٹس محمد نعیم ولی نے 9 صفحات پر مشتمل فیصلے میں ریفرنس کورٹ کا فیصلہ کالعدم قرار دے دیا، جس میں عدالت نے اراضی کے معاوضے کی قیمت 8 لاکھ روپے فی مرلہ سے کم کر کے 4 لاکھ روپے فی مرلہ مقرر کر دی۔ فیصلے میں قرار دیا گیا کہ زرعی اراضی کو تجارتی یا فنانہ طان شپ کی اراضی کے برابر قرار دے کر معاوضہ مقرر نہیں کیا جا سکتا۔ عدالتی فیصلے (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 8)

توسیعی رینج کے فتح-4 کروز میزائل کا کامیاب تجربہ

پاکستان کی دفاعی خود انحصاری کی جانب اہم قدم ہے، چیئرمین سینیٹ

اسلام آباد (خصوصی رپورٹر) چیئرمین سینیٹ سید یوسف رضا گیلانی نے پاکستان کے مقامی طور پر تیار کردہ فتح-4 کروز میزائل کے توسیعی رینج والے ورژن کے کامیاب تجربے پر پاک فوج، سائنسدانوں، انجینئرز اور دفاعی ٹیکنالوجی کے ماہرین کو مبارکباد دی ہے۔ سینیٹ سیکرٹریٹ سے جاری بیان کے مطابق چیئرمین سینیٹ نے پیغام میں کہا کہ فتح-4 کا کامیاب تجربہ پاکستان کی بڑھتی ہوئی دفاعی صلاحیتوں اور دفاعی خود انحصاری کی جانب اہم قدم ہے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ یہ کامیابی ٹیکنالوجی سے لیس نظام کی تیاری (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 9)

چیف جسٹس کے اقدامات، 2 سال سے لاپتہ لڑکی بازیاب

کبھی سوچا ہے ان والدین پر کیا گزرتی ہوگی جن کی بچیاں غائب ہیں، چیف جسٹس کا آئی جی سوال

چیف جسٹس مس عالیہ نیلم کا بچیوں کے اغواء، لاپتہ ہونے کے 500 سے زائد کیسز پر تشویش کا اظہار

لاہور (خصوصی رپورٹر) چیف جسٹس لاہور ہائیکورٹ جسٹس مس عالیہ نیلم کے اقدامات کے نتیجے میں دو سال سے لاپتہ 16 سالہ لڑکی کو بازیاب کرا کے بیرون ملک سے عدالت میں پیش کر دیا گیا۔ لاپتہ لڑکی کی بازیابی سے متعلق کیس کی سماعت کے دوران عدالتی حکم پر آئی جی پنجاب عبدالکریم تصدیق کی اور اسے چہرہ دکھانے کی ہدایت کی۔ چیف جسٹس نے آئی جی پنجاب سے استفسار کیا کہ کیا عدالت کے پاس موجود تصویر میں دکھائی دینے والی لڑکی یہی ہے؟ آئی جی پنجاب عبدالکریم نے عدالت کو تصدیق کی کہ بازیاب ہونے والی لڑکی وہی ہے، جس کی تصویر عدالت کے پاس موجود تھی۔ سماعت کے دوران چیف جسٹس مس عالیہ نیلم نے آئی جی پنجاب سے استفسار کیا کہ کیا عدالت کے پاس موجود تصویر میں دکھائی دینے والی لڑکی یہی ہے؟ آئی جی پنجاب عبدالکریم نے عدالت کو تصدیق کی کہ 16 سالہ لڑکی کو بازیاب کرا کے عدالت کے روبرو پیش کیا۔ چیف جسٹس مس عالیہ نیلم نے لڑکی کی شناخت کی تصدیق کی اور اسے چہرہ دکھانے کی ہدایت کی۔ چیف جسٹس نے آئی جی پنجاب سے استفسار کیا کہ کیا عدالت کے روبرو پیش کی گئی لڑکی یہی ہے؟ آئی جی پنجاب عبدالکریم نے عدالت کو تصدیق کی کہ بازیاب ہونے والی لڑکی وہی ہے، جس کی تصویر عدالت کے پاس موجود تھی۔ سماعت کے دوران چیف جسٹس مس عالیہ نیلم نے آئی جی پنجاب (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 11)



گورنر پنجاب سردار سلیم حیدر خان کے ساتھ سردار علی حسام اصغر، سردار عثمان غنی چوہدری غلام حسین اور دیگر کا گروپ فوٹو

لانگ مارچ کسی دباؤ کے تحت ختم نہیں ہوگا

گورنر کے پاس اخروٹ توڑنے کا بھی اختیار نہیں، شوکت یوسف زئی

لانگ مارچ ختم کرنے کی کنجی بانی پی ٹی آئی کے پاس ہے، رہنما پیپلز پارٹی

پشاور (خصوصی رپورٹر) پاکستان تحریک انصاف نیبر بخونخوا کے ترجمان شوکت یوسف زئی نے کہا ہے کہ لانگ مارچ کسی دباؤ کے تحت ختم نہیں ہوگا، لانگ مارچ ختم کرنے کی کنجی بانی پی ٹی آئی کے پاس ہے۔ ایک بیان میں شوکت یوسف زئی نے کہا کہ گورنر رئیسل کریم کنڈی نے کس حیثیت میں چیف سیکرٹری اور آئی جی کو طلب کیا؟ گورنر اختیارات سے تجاوز کر چکے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ 18 ویں ترمیم کے بعد گورنر کے پاس اخروٹ توڑنے کا بھی اختیار نہیں، وزیراعظم صرف میڈیا پر مذاکرات، مذاکرات کھیلیں، اگر اختیارات ہیں تو اوپزیشن کے جائز مطالبات تسلیم کریں۔ شوکت یوسف زئی نے کہا کہ گورنر راج کی دھمکی دینے والوں کی اپنی کارکردگی صفر ہے، وفاقی حکومت بانیکورٹ اور سپریم کورٹ کے فیصلوں کا احترام کرے۔ انہوں نے کہا کہ بانی پی ٹی آئی سے ملاقات اور انہیں ہسپتال منتقل کرنے کے مطالبات سے پیچھے نہیں ہٹیں گے، وفاقی حکومت بانی پی (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 14)

14 سال سے آپ دھرنوں پر لگے ہیں اب فیض نہیں ملنا، عظمیٰ بخاری

ایک وزیراعلیٰ لاہور آیا تھا کسی ملا اسے خالی ہاتھ واپس گیا، یہ ملاقات مانگ رہے ہیں، PTI کے دور میں ایک گھر بھی مکمل نہیں ہوا

ایسے ملاقات نہیں ہونی، دوسرے مرتبہ نومئی کو کسی صورت برداشت نہیں کیا جائے گا، وزیر اطلاعات پنجاب

لاہور (نمائندہ خصوصی) وزیر اطلاعات پنجاب عظمیٰ بخاری نے تحریک انصاف کو تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے کہا ہے کہ 14 سال سے آپ دھرنوں پر لگے ہوئے ہیں اب آپ کو فیض نہیں ملنا، فیض اب جا چکا ہے۔ لاہور میں صوبائی وزیر بلال یاسین کے ہمراہ پریس کانفرنس کرتے ہوئے عظمیٰ بخاری نے کہا کہ ایک وزیراعلیٰ لاہور آیا تھا کسی ملا اسے خالی ہاتھ واپس گیا، یہ ملاقات مانگ رہے ہیں ایسے ملاقات نہیں ہونی، دوسرے مرتبہ نومئی کو کسی صورت برداشت نہیں کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان میں ایک ایسا گروہ موجود ہے جسے ملک میں ہونے والی ہر اچھی خبر سے تکلیف ہوتی ہے۔ انہوں نے سوال کیا کہ خیبر پختونخوا میں 13 سال کے دوران کم آمدن والے افراد کے لیے اپنی چھت اپنا گھر جیسا منصوبہ کیوں شروع نہیں کیا گیا۔ ان کا کہنا تھا کہ تحریک انصاف کے دور کے ایک کروڑ فوکریاں (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 16)



چیئرمین سینیٹ یوسف رضا گیلانی سے تنزانیہ اسمبلی کے سپیکر موسیٰ عران زنگو ملاقات کر رہے ہیں

مذاکرات کی پیشکش موجود لانگ مارچ ختم کریں تو بات ہو سکتی ہے، رانا ثنا

تحریک انصاف کو دہشت گردی کے خلاف جنگ میں غیر مشروط طور پر پاکستان اور وفاقی حکومت کے ساتھ کھڑا ہونا چاہیے

پی ٹی آئی لانگ مارچ ایک ماہ بھی جاری رکھے تو خود تھک جائیگی جبکہ موجودہ تعداد اسلام آباد آنے کی پوزیشن میں نہیں، گفتگو

اسلام آباد (نیوز ایجنسیاں) وزیراعظم کے مشیر برائے سیاسی امور سینیٹر رانا ثناء اللہ نے کہا ہے کہ مذاکرات کی پیشکش موجود ہے، لانگ مارچ ختم کریں تو بات ہو سکتی ہے۔ پی ٹی وی کو گفتگو کرتے ہوئے رانا ثناء اللہ نے کہا کہ دہشت گردی کے خلاف جنگ میں وفاقی حکومت نے جو بھی فیصلہ کیا ہے، تمام اداروں اور سویلین حکومتوں کو غیر مشروط طور پر اس کے ساتھ کھڑا ہونا چاہیے، تحریک انصاف کو دہشت گردی کے خلاف جنگ میں غیر مشروط طور پر پاکستان اور وفاقی حکومت کے ساتھ کھڑا ہونا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت نے تحریک انصاف سے بھی یہ نہیں کہا کہ بانی پی ٹی آئی عمران خان سے ملاقات نہیں کرائی جائے گی، حکومت نے پی ٹی آئی کو کہا تھا کہ وہ اپنی ذمہ داری پر کھڑی ہو، حکومت اور پاکستان کا ساتھ دے، جبکہ عمران خان سے ملاقات، علاج معالجے اور ذاتی ڈاکٹر سے متعلق معاملات (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 21)



کراچی، وزیر اعلیٰ سندھ سید مراد علی شاہ سے ڈائریکٹر جنرل گلبرٹ ایف ہونگبو کی سربراہی میں وفد ملاقات کر رہا ہے

ڈی جی حج تیسری بار بھی غیر حاضر، سینیٹ قائمہ کمیٹی کا اجلاس احتجاجاً ملتوی

ڈی جی حج کا بار بار بلانے کے باوجود نہ آنا باعث شرم اور تشویش ہے، کمیٹی ارکان

اسلام آباد (خصوصی رپورٹر) سینیٹ قائمہ کمیٹی کے اجلاس میں ڈی جی حج تیسری بار بھی نہیں آئے جس پر اجلاس کو احتجاجاً ملتوی کر دیا گیا۔ سینیٹ کی قائمہ کمیٹی برائے مذہبی امور کا اجلاس قائم مقام چیئرمین سینیٹر حافظ عبدالکریم کی زیر صدارت ہوا، جس میں ڈی جی حج کی عدم حاضری پر ارکان نے شدید برہمی کا اظہار کیا۔ حافظ عبدالکریم نے کہا کہ کمیٹی نے ڈی جی حج کو بلایا تھا، پچھلی مرتبہ بھی وہ نہیں آئے، کیا وہ اتنے طاقتور ہیں کہ کمیٹی میں نہیں آ رہے۔ انہوں نے کہا کہ ڈائریکٹر جنرل حج کا بھی یہی رویہ ہے، وہ بھی نہیں آئے۔ وفاقی وزیر مذہبی امور سردار محمد یوسف نے زوم پر اجلاس میں شرکت کرتے ہوئے کہا کہ وزیراعظم کی کفایت شعاری مہم کی وجہ سے وہ زوم اجلاس میں نہیں آئے اور زوم پر موجود ہیں۔ سینیٹر نسرین شرٹ نے کہا کہ ڈی جی حج کے سمن بھی نکالے جا سکتے ہیں، انہیں زوم پر بلا لیا جائے۔ حافظ عبدالکریم نے کہا کہ ڈی جی حج کی مدت ملازمت پوری ہوگئی (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 10)

وفاقی وزیر کا نائب امیر جماعت اسلامی سے رابطہ

وزیراعظم سے جماعت کے وفد کی جلد ملاقات کی یقین دہانی کرائی

اسلام آباد (خصوصی رپورٹر) وزیراعظم محمد شہباز شریف کی خصوصی ہدایت پر وفاقی وزیر برائے منصوبہ بندی و ترقی پروفیسر احسن اقبال نے نائب امیر جماعت اسلامی لیاقت بلوچ سے رابطہ کر کے وزیراعظم سے جماعت اسلامی کے وفد کی جلد ملاقات کی یقین دہانی کرائی ہے۔ پی ایم آفس کے میڈیا ونگ سے بدھ کو جاری بیان کے مطابق پروفیسر احسن اقبال نے وزیراعظم کا امیر جماعت اسلامی کے لئے پیغام پہنچایا۔ انہوں نے لیاقت بلوچ کو بتایا کہ وزیراعظم کی امیر جماعت اسلامی سے گفتگو میں بس ملاقات پر اتفاق ہوا تھا وہ باہمی اتفاق سے جلد ہوگی۔ پروفیسر احسن اقبال نے کہا کہ عوام کو ریلیف دینا حکومت کی ترجیحات میں شامل ہے، مل بیٹھ کر اس پر مزید گفتگو کریں گے۔ اس سے قبل وزیراعظم نے امیر جماعت اسلامی سے ٹیلی فون پر رابطہ کر کے ا (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 12)



گلگدر بل باغ میں آمد کے لیے تازہ توڑے گئے انگوروں کی چھانٹی اور انہیں ڈبوں میں پیک کیا جا رہا ہے

ایس ای سی پی نے والنٹری پینشن اسکیم کے تحت پیسوایکویٹی سب فنڈ متعارف کروا دیا

اسلام آباد (خصوصی رپورٹر) سیکیورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان نے والنٹری پینشن اسکیم کے تحت پیسو ایکویٹی سب فنڈ متعارف کروا دیا ہے، جسے پنشن فنڈ مینیجرز 1 جنوری 2027 سے پیش کریں گے۔ اس کا مقصد پنشن بچت کنندگان کو اسٹاک مارکیٹ میں سرمایہ کاری کا ایک سادہ اور کم لاگت آپشن فراہم کرنا ہے۔ یہ فنڈ موجودہ ایکویٹی، ڈیٹ اور منی مارکیٹ سب فنڈز کے ساتھ لازمی طور پر پیش کیا جائے (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 13)

بیریئر ہٹانے کا کیس، ایمان مزاری و ہادی علی چٹھہ پر فرد جرم عائد

اسلام آباد (سٹی رپورٹر) اسلام آباد کی انسداد دہشت گردی کی عدالت نے بیریئر ہٹانے کے کیس میں ایمان مزاری اور ہادی علی چٹھہ پر فرد جرم عائد کر دی۔ ایمان مزاری اور ہادی علی چٹھہ کو ویڈیو لنک کے ذریعے عدالت میں پیش کیا گیا۔ دوران سماعت ہادی علی چٹھہ نے اعتراض اٹھاتے ہوئے کہا کہ مجھے تو ابھی تک نقول بھی نہیں ملیں، جب تک قانونی تقاضے پورے نہیں ہوتے، فرد جرم عائد نہیں (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 20)

بیوٹی ورلڈ مڈل ایسٹ دبئی میں 19 پاکستانی کمپنیوں کی شرکت

نئی عالمی منڈیوں تک رسائی اور تجارتی روابط کے فروغ کے مواقع

پاکستانی کمپنیوں کی کاسمیٹکس، جلد و ذاتی نگہداشت کی مصنوعات کے ساتھ شرکت

کراچی (خصوصی رپورٹر) بیوٹی اور ذاتی نگہداشت کی مصنوعات کی عالمی نمائش بیوٹی ورلڈ مڈل ایسٹ 2026، دبئی ورلڈ ٹریڈ سینٹر میں شروع ہوگئی، 9 اکتوبر تک جاری رہے گی۔ نمائش کے 30 ویں ایڈیشن میں بیوٹی اور ذاتی نگہداشت کی مصنوعات کے شعبے سے وابستہ معروف عالمی برانڈز، مصنوعات تیار کرنے والے ادارے، تقسیم کار، خریدار اور صنعت سے وابستہ ماہرین شریک ہیں۔ تین روزہ نمائش میں کاروباری روابط، نئی مصنوعات اور جدت کے ساتھ عالمی سطح پر صنعت میں ہونے والی پیش رفت اور نئے رجحانات کو اجاگر کیا جا رہا ہے۔ نمائش میں شریک کمپنیوں کو بین الاقوامی خریداروں اور کاروباری نمائندوں سے ملاقات، تجارتی روابط مضبوط بنانے اور نئی عالمی منڈیوں تک رسائی حاصل کرنے کے مواقع میسر آ رہے ہیں۔ یہ بیوٹی ورلڈ مڈل ایسٹ 2026 میں 19 پاکستانی کمپنیاں شریک ہیں۔ ان میں الکانات (نورانی)، باسط ٹریڈرز (بی این (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 19)

خیبر پختونخوا کو سیاسی انتشار نہیں، مؤثر حکمرانی کی ضرورت ہے، ق لیگ

موجودہ سیاسی، انتظامی اور امن و امان کی صورتحال پر گہری تشویش کا اظہار

اسلام آباد (خصوصی رپورٹر) پاکستان مسلم لیگ (ق) نے نیبر پختونخوا کی موجودہ سیاسی، انتظامی اور امن و امان کی صورتحال پر گہری تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ صوبے کو سیاسی عدم استحکام کی نذر کرنا انتہائی خطرناک ہے۔ تعلیمی سرگرمیوں، سرکاری اداروں اور معمولات زندگی کا متاثر ہونا صوبے کے عوام اور بالخصوص نوجوان نسل کے مستقبل کے لیے تشویشناک ہے۔ مرکزی سیکرٹری اطلاعات غلام مصطفیٰ ملک اور نیبر پختونخوا کے صوبائی صدر انتخاب خان کے درمیان گفتگو میں کہا گیا کہ میثاق کے انتخابات کا متاثر ہونا، سرکاری دفاتر اور دیگر اداروں کی کارکردگی میں رکاوٹیں اور مسلسل سیاسی کشیدگی اس امر کی نشاندہی کرتی ہے کہ (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 15)



کشمیری کسان سری نگر کے مضافات میں باغ میں سیب وں کی چھانٹی کر رہا ہے

سندھ حکومت کا تعلیمی پروگراموں میں بڑے پیمانے پر توسیع کا فیصلہ

ایس ای ایف کے 3 ہزار 230 اسکولوں میں 10 لاکھ 78 ہزار سے زائد طلبہ زیر تعلیم پسماندہ علاقوں میں بند اسکول کھولنے اور نئے اسکول قائم کرنے کی منظوری

فاؤنڈیشن اسسٹڈ اسکولز، پیپلز اسکول پروگرام، اسکول اپنانے کا پروگرام، تیز رفتار ڈیجیٹل تعلیمی پروگرام اور دیگر غیر رسمی تعلیمی منصوبے جاری ہیں

کراچی (خصوصی رپورٹر) وزیر اعلیٰ سندھ سید مراد علی شاہ نے کہا ہے کہ تعلیم سندھ حکومت کی اولین ترجیح ہے اور تعلیم پر سرمایہ کاری صوبے کے مستقبل پر سرمایہ کاری ہے، حکومت ایسے پروگراموں کو مسلسل تعاون جاری رکھے گی جو تعلیمی مواقع میں اضافے اور پورے صوبے میں انسانی ترقی کے اشاریوں کو بہتر بنانے میں معاون ہوں۔ انہوں نے صوبے کے پسماندہ اور دور دراز علاقوں میں اسکولوں کی توسیع اور سندھ ایجوکیشن فاؤنڈیشن کے مختلف پروگراموں میں بڑے پیمانے پر توسیع کی منظوری دے دی۔ وزیر اعلیٰ سندھ نے بدھ کو وزیر اعلیٰ ہاؤس میں سندھ ایجوکیشن فاؤنڈیشن کے بورڈ آف گورنرز کے 14 ویں اجلاس کی صدارت کی، جس میں سندھ بھر میں معیاری تعلیم تک رسائی بڑھانے اور تعلیمی خدمات کو مزید مضبوط بنانے کیلئے مالی، تعلیمی اور انتظامی اقدامات پر متفقہ جامع تبصرہ کی منظوری دی گئی۔ ا (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 18)



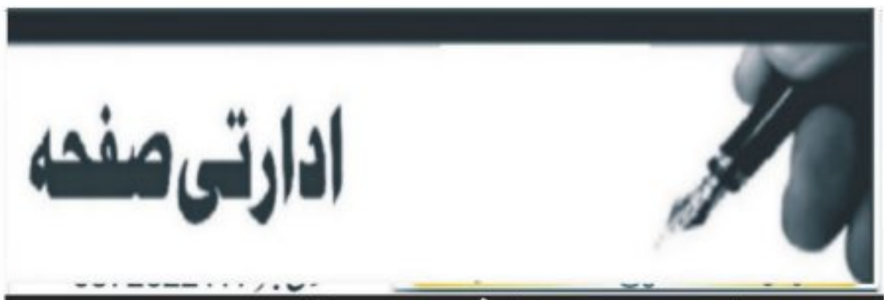
اسلام آباد، صدر پی پی آزاد کشمیر کا پارلیمانی پارٹی کے اجلاس کے بعد شرکاء کے ہمراہ گروپ فوٹو

رانا محمد قاسم نون کا پاکستانی قونصلیٹ ہیوسٹن کا دورہ

قونصل جنرل آفتاب احمد چودھری سے ملاقات، مسئلہ کشمیر پر گفتگو

ہیوسٹن (خصوصی رپورٹر) وفاقی وزیر و پیئرمین پارلیمانی کشمیر آن کشمیر رانا محمد قاسم نون نے پاکستانی قونصلیٹ ہیوسٹن کا دورہ کیا، جہاں ان کے اعزاز میں عشائیہ دیا گیا۔ قونصل جنرل پاکستان ہیوسٹن آفتاب احمد چودھری نے وفاقی وزیر و پیئرمین پارلیمانی کشمیر آن کشمیر رانا (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 17)

Scanned with CamScanner



اداریتی صفحہ

مذاکرات: الزام تراشی نہیں راستہ تلاش کرنے کا وقت

مذاکرات کی ناکامی کے بعد حکومت اور اپوزیشن دونوں عوامی دباؤ کا سامنا کر رہی ہیں۔ اس دباؤ کا ایک واضح ثبوت یہ ہے کہ دونوں فریق مسلسل میڈیا کے ذریعے اپنی اپنی وضاحتیں پیش کر رہے ہیں اور مذاکرات کے تعطل کی ذمہ داری ایک دوسرے پر ڈال رہے ہیں۔ کچھ تجزیے بتاتے ہیں کہ شاید دونوں اگلی حکمت عملی کا جواز پیشگی عوام کے سامنے رکھ رہے ہیں۔ وزیر داخل محسن نقوی نے اتوار کو مذاکرات کی ناکامی کا ذمہ دار نیبر پختونخوا کے وزیر اعلیٰ سہیل آفریدی کو قرار دیتے ہوئے کہا کہ اپوزیشن کی مذاکراتی ٹیم کو پہلے ہی بتا دیا گیا تھا کہ لانگ مارچ شروع ہونے کی صورت میں مذاکرات ختم ہو جائیں گے۔ دوسری طرف پی ٹی آئی نے مذاکرات کے تعطل کی مختلف وجوہات بیان کی ہیں۔ پارٹی کی طرف سے کہا گیا کہ وفاقی حکومت بعض معاملات، خصوصاً عمران خان سے ملاقات اور نیبر پختونخوا میں انسداد دہشت گردی کی حکمت عملی کو جواز بنا کر مذاکرات میں رکاوٹ پیدا کر رہی ہے۔ وزیر اطلاعات عطا تارڑ نے الزام عائد کیا کہ پی ٹی آئی مذاکرات کو طول دینا چاہتی ہے تاکہ دہشت گردی کے واقعات کو بنیاد بنا کر احتجاج کا جواز پیدا کیا جا سکے۔ ان الزامات کی موجودگی میں بنیادی سوال یہ ہے کہ کیا مذاکرات واقعی ختم ہو چکے ہیں، یا یہ صرف دباؤ بڑھانے کی حکمت عملی ہے؟ اگر مذاکرات ختم ہو چکے ہیں تو یہ ملک کے لیے ایک خطرناک صورتحال ہو گی۔ سیاسی تقسیم پہلے ہی بہت گہری ہے اور اگر بات چیت کا دروازہ بند ہو گیا تو ٹکراؤ کی سیاست مزید شدت اختیار کر سکتی ہے، جس کا نقصان براہ راست عوام کو ہو گا۔ ایسے وقت میں جب معیشت پہلے ہی دباؤ کا شکار ہے، سیاسی عدم استحکام مہنگائی، بے روزگاری اور سرمایہ کاری کے مسائل کو مزید بڑھا سکتا ہے۔ اس لیے ضروری ہے کہ دونوں فریق الزام تراشی کے بجائے مذاکرات کی بحالی کے لیے کوئی راستہ نکالیں۔ اگر مذاکرات ختم ہو چکے ہیں تو بھی دونوں فریقوں کو ایک دوسرے کے خلاف جارحانہ بیانات سے گریز کرنا چاہیے۔ کیونکہ اس وقت ملک کو ایک ایسے سیاسی ماحول کی ضرورت ہے جہاں مکالمہ ممکن ہو، چاہے وہ مکالمہ براہ راست ہو یا کسی ثالث کے ذریعے۔ ماضی میں بھی کئی بار ایسا ہوا ہے کہ سخت بیانات کے باوجود پس پردہ رابطے جاری رہے اور بالآخر بات چیت کی راہ نکلی۔ اس وقت بھی یہی ضرورت ہے۔ سیاسی قیادت کو یہ سمجھنا ہو گا کہ مذاکرات کی ناکامی کا نقصان کسی ایک جماعت کو نہیں بلکہ پورے نظام کو ہو گا۔ اس لیے ساتھ اختلاف رکھنے کے باوجود میز پر ہونے والی گفتگو کو باہر کی سیاست کے لیے استعمال نہ کریں۔ یہ بات بھی اہم ہے کہ مذاکرات کی ناکامی کے بعد الزام تراشی کا سلسلہ خود اس امر کی علامت ہے کہ دونوں فریق اس عمل کو مکمل طور پر بے معنی نہیں سمجھتے۔ حکومت اپنے موقف کو درست ثابت کرنے کی کوشش کر رہی ہے اور اپوزیشن اپنی پوزیشن واضح کر رہی ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ سیاسی راستے کا راستہ ابھی مکمل طور پر بند نہیں ہوا۔ ملک کو اس وقت ایسے سیاسی رویے کی ضرورت ہے جس میں لچک کو کمزوری اور سمجھوتے کو شکست نہ سمجھا جائے۔ حکومت اگر یہ سمجھتی ہے کہ اس نے اپنی طرف سے مذاکرات میں گنجائش پیدا کی تھی تو اسے واضح طور پر بتانا چاہیے کہ کن نکات پر مزید بات ممکن ہے۔ اپوزیشن اگر سمجھتی ہے کہ اس کے بنیادی مطالبات نظر انداز ہوئے تو اسے بھی قابل عمل اور قابل نفاذ تجاویز کے ساتھ مذاکراتی عمل میں واپس آنے کی گنجائش پیدا کرنی چاہیے۔ سب سے اہم بات یہ ہے کہ ہر سیاسی فریق کے اندر سخت موقف رکھنے والے لوگ موجود ہوتے ہیں، لیکن ریاستی اور قومی معاملات میں فیصلہ صرف ان آوازوں کے زیر اثر نہیں ہونا چاہیے جو تصادم کو سیاسی کامیابی سمجھتی ہیں۔ مذاکرات کی حالیہ ناکامی کو آخری باب سمجھنے کے بجائے ایک ناکام کوشش سمجھا جانا چاہیے۔ حکومت اور اپوزیشن دونوں نے اپنی اپنی پوزیشن عوام کے سامنے رکھ دی ہے۔ اب اصل امتحان یہ ہے کہ کیا وہ انہی پوزیشنوں سے آگے بڑھ کر کوئی درمیانی راستہ تلاش کر سکتے ہیں۔ پاکستان کے عوام کو اس وقت مزید الزام تراشی، پریس کانفرنسوں اور سیاسی محاذ آرائی سے زیادہ سیاسی استحکام اور قابل عمل حل درکار ہے۔ مذاکرات کا دروازہ بند کرنا کسی مسئلے کو ختم نہیں کرتا۔ اختلافات اپنی جگہ موجود رہتے ہیں۔ اسی لیے سیاسی رابطے کا راستہ کھلا رکھنا ہی اس بحران کو مزید گہرا ہونے سے روکنے کی سمت میں ایک اہم راستہ ہے۔

بھارت میں جمہوریت بچاؤ ریلی کا اعلان

بھارت میں انتخابی ہیرا پھیری کے خلاف انڈیا بلاک میں جماعتوں کے رہنماؤں نے 7 اکتوبر کو جموں میں مشترکہ طور پر جمہوریت بچاؤ ریلی منعقد کرنے کا اعلان کیا ہے۔ دنیا کی سب سے بڑی جمہوریت کے دعویدار بھارت میں انتخابات میں ضمیر جمہوری ہتھکنڈے استعمال کرنے اور الیکشن کمشن کی جانب سے انتخابی نتائج پر اثر انداز ہونے کی پاداش میں بھارت کے جمہوریت پسند حلقوں نے چیف الیکشن کمشنر کو ہٹانے کا مطالبہ کر دیا ہے جہاں تک مقبوضہ جموں وکشمیر میں انتخابی ڈھونگ کا معاملہ ہے تو اس حقیقت سے انکار ممکن نہیں کہ بھارتی حکمران جموں وکشمیر پر غیر قانونی تسلط برقرار رکھنے کے لئے من پسند نتائج کے لئے غیر قانونی طریقے استعمال کرتے رہے ہیں مگر مودی کے اقتدار میں آنے کے بعد انتخابی ڈھونگ رچانے کا معاملہ جموں کشمیر سے نکل کر بھارت کی دیگر ریاستوں تک پھیل چکا ہے جس کی ایک بدترین مثال بھارتی بنگال میں مودی حکومت کی جانب سے غیر آئینی اقدامات کے ذریعے مسلمانوں کی شہریت ختم کرنے اور مسلمانوں کو ووٹرلسٹ سے نکالنا ہے خود بھارتی رہنماؤں کے مطابق مودی حکومت نے انتخابی نتائج تبدیل کرنے کے لئے 13 کروڑ ووٹرز کے نام ووٹرلسٹ سے خارج کروائے۔ جہاں تک جموں وکشمیر میں ریلی کا معاملہ ہے تو یہ بھی حقیقت ہے کہ اب کشمیری عوام میں ماضی میں جو بھارت نواز حلقے موجود تھے

ٹائٹل: بیدار ہونے تک * واہ رے سندھ سرکار *

جعل سازی، دھوکہ دہی، اقربا پروری، سیاسی مداخلت اور اختیارات کے ناجائز استعمال نے ہمارے ریاستی وانتظامی نظام کو جس طرح کھوکھلا کیا ہے، اس کے اثرات آج ملک کے ہر صوبے، ہر شہر، ہر ادارے اور ہر شعبے میں محسوس کیے جا سکتے ہیں۔ بدقسمتی سے صوبہ سندھ بھی اس صورتحال سے شدید متاثر رہا ہے۔ ماضی کے مختلف ادوار میں اقتدار پر براجمان رہنے والے صاحبانِ اختیار اگر عدل و انصاف، میرٹ، مساوات، شفافیت اور بہترین نظم ونسق کو حقیقی ترجیح دیتے تو شاید آج ہمیں ایسے واقعات پر سوال اٹھانے کی ضرورت پیش نہ آتی۔ مگر جب اداروں میں احتساب کمزور، نگرانی ناقص اور سیاسی وذاتی اثر ورسوخ مضبوط ہو جائے تو پھر جعلی دستاویزات بھی اصلی بن جاتی ہیں، نااہل لوگ اہل قرار پاتے ہیں اور بعض افراد برسوں تک ریاستی وسائل سے فائدہ اٹھاتے رہتے ہیں۔ معزز قارئین! حالیہ دنوں میں سندھ پولیس سے متعلق سامنے آنے والا ایک معاملہ اسی نظام کی کمزوریوں کی طرف ایک انتہائی سنگین اشارہ ہے۔ امجد ترین ہاشمی شخص کے بارے میں سامنے آنے والی اطلاعات کے مطابق وہ مبینہ طور پر 1989ء میں ایک جعلی تقرری نامے کے ذریعے سندھ پولیس میں بطور اسسٹنٹ سب انسپکٹر بھرتی ہوا۔ یہ وہ دور تھا جب ملک میں جنرل ضیاء الحق کی حکومت تھی۔ مبینہ طور پر جعلی تقرری کے باوجود مذکورہ شخص نے پولیس سروس میں نہ صرف اپنی ملازمت جاری رکھی بلکہ ترقی کرتے کرتے ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ آف پولیس اور بعد ازاں قائم مقام

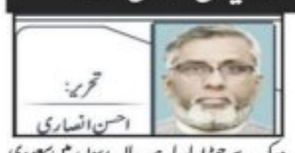


بیدار ہونے تک

جاوید صدیقی

سپرنٹنڈنٹ آف پولیس جیسے اہم عہدوں تک بھی پہنچا۔ اطلاعات کے مطابق نوابشاہ سمیت مختلف شہروں میں اہم ذمہ داریاں انجام دینے کے دوران وہ طویل عرصے تک سرکاری تنخواہوں، مراعات اور دیگر فوائد سے مستفید ہوتا رہا۔ یہاں اصل سوال صرف ایک شخص کی مبینہ جعل سازی کا نہیں بلکہ پورے نظام بھرتی، تصدیق، ترقی، سروس ریکارڈ اور احتساب کا ہے۔ حیرت انگیز طور پر اطلاعات کے مطابق معاملہ اس وقت کھلا جب مذکورہ افسر نے اپنی سینیارٹی کے حوالے سے عدالت سے رجوع کیا۔ عدالت کی ہدایت پر جب محکمہ پولیس نے ان کے پرانے ریکارڈ کی باریک بینی سے جانچ کی تو مبینہ طور پر یہ انکشاف سامنے آیا کہ ان کی بنیادی تقرری کا حکم نامہ ہی جعلی تھا۔ اگر یہ تمام تفصیلات عدالتی وسرکاری ریکارڈ سے ثابت ہوتی ہیں تو یہ صرف ایک فرد کی جعل سازی نہیں بلکہ پورے پولیس کے اس پورے نظام کے لیے ایک انتہائی سنجیدہ سوال ہے جس کے تحت ایک شخص مبینہ طور پر تین دہائیوں سے زائد عرصے تک مختلف مراحل سے گزرتا ہوا اعلیٰ عہدوں تک پہنچ گیا۔ سوچنے کی بات یہ ہے کہ اگر کسی شخص کی ابتدائی تقرری ہی مشکوک یا جعلی تھی تو پھر اس کی سروس بک کس نے بنائی؟ اس کے تعلیمی اسناد کس نے دیکھے؟ تقرری کی تصدیق کس افسر نے کی؟ ترقی کے مراحل میں اس کے ریکارڈ کی جانچ کس نے کی؟ پوسٹنگ اور تبادلے کے دوران اس کی سروس ہسٹری کہاں تھی؟ اور سب سے بڑھ کر یہ کہ بیس برس تک محکمہ پولیس کے اندر موجود نگرانی کا نظام اس مبینہ جعل سازی کو کیوں نہ پکڑ سکا؟ یہ سوالات کسی ایک افسر سے نہیں بلکہ پورے نظام سے ہیں۔ اطلاعات کے مطابق معاملہ سامنے آنے کے بعد آئی جی سندھ کی جانب سے عدالتی حکم کی روشنی میں کارروائی کی گئی اور ملازمت سے برخاستگی سمیت سرکاری خزانے سے حاصل کردہ تنخواہوں اور مراعات کی واپسی سے متعلق بھی احکامات جاری کیے گئے۔ اگر ایسا ہی ہوا ہے تو یہ اقدام اپنی جگہ قابل تحسین ہے، مگر اصل ضرورت صرف ایک شخص کے خلاف کارروائی نہیں بلکہ اس پورے نظام کی ذمہ داری کا تعین ہے، جس کی کمزوری یا غفلت کے باعث مبینہ طور پر یہ معاملہ اتنے طویل عرصے تک جاری رہا۔ سوال صرف امجاد ترین کا نہیں معزز قارئین! ہمیں یہ سمجھنا ہو گا کہ اگر ایک شخص مبینہ طور پر جعلی دستاویز کے ذریعے پولیس میں داخل ہو کر اعلیٰ عہدے تک پہنچ سکتا ہے تو یہ صرف ایک فرد کی کامیابی نہیں بلکہ نظام کی ناکامی بھی ہے۔ اب ضرورت اس امر کی ہے کہ سندھ حکومت اور تمام متعلقہ ادارے محض بیانات اور وقتی کارروائیوں تک محدود نہ رہیں بلکہ ایک جامع اور غیر جانب دارانہ انکوائری آپریشن شروع کریں۔ تمام سرکاری و نیم سرکاری اداروں، خودمختار اداروں، کارپوریشنز اور محکموں میں: بھرتیوں کے اصل ریکارڈ کی تصدیق کی جائے۔ تعلیمی اسناد اور تقرری ناموں کی دوبارہ جانچ ہو۔ ترقیوں اور سینیارٹی کے ریکارڈ کا آڈٹ کیا جائے۔ سیاسی بنیادوں پر ہونے والی مبینہ تقرریوں کی چھان بین کی جائے۔ جعلی یا مشکوک دستاویزات کی نشاندہی کی جائے۔ رشوت، سفارش اور اقربا پروری کے ذریعے بھرتی یا ترقی کے الزامات کی تحقیقات کی جائیں۔ ریٹائرڈ اور حاضر سروس ملازمین کے ریکارڈ کی قانونی سند دو اور مناسب طریقہ کار کے تحت جانچ کی جائے۔ قومی خزانے سے غلط طریقے سے حاصل کیے گئے مالی فوائد کی قانونی وصولی کا طریقہ کار وضع کیا جائے۔ اور سب سے اہم بات یہ کہ تحقیقات کسی مخصوص سیاسی جماعت، شخصیت یا گروہ کے خلاف مہم بننے کے بجائے قانون، میرٹ اور ریاستی مفاد کی بنیاد پر ہونی چاہئیں۔ احتساب ہو گا تو ادارے مضبوط ہوں گے۔ ادارے اپنی حقیقی صلاحیت کے مطابق کام نہیں کر سکیں گے۔ سندھ کو مضبوط سیاسی نعروں سے نہیں بلکہ مضبوط اداروں، شفاف نظام، میرٹ، قانون کی حکمرانی اور بلاامتیاز احتساب سے مضبوط کیا جا سکتا ہے۔ اب وقت آگیا ہے کہ سندھ سرکار صرف ایک واقعے کا نوٹس لینے کے بجائے پورے نظام کا فارنزک آڈٹ کرائے، تاکہ معلوم ہو سکے کہ کہیں اور بھی تو جعلی دستاویزات، جعلی تقرریاں، غیر قانونی ترقیاں اور قومی خزانے پر غیر مستحق بوجھ تو موجود نہیں۔ یہ عمل کسی فرد کی تشہیر کے لیے نہیں

"مکہ دفاعی اتحاد: تشکیل سے ریاض فیصلوں تک"



تحریر: احسن انصاری

سعودی عرب، پاکستان اور ترکیہ کے درمیان قائم "مکہ دفاعی اتحاد" کے تحت سعودی عرب میں مشترکہ فوجی یونٹس کی تعیناتی کا فیصلہ خطے کی دفاعی سیاست میں ایک اہم پیش رفت ہے۔ عالمی اور علاقائی سیاست میں بعض فیصلے محض وقتی نوعیت کے نہیں ہوتے بلکہ آنے والے برسوں کی سمت متعین کرتے ہیں۔ ریاض میں ہونے والے حالیہ ہنگامی اجلاس کے فیصلے بھی اسی تناظر میں اہمیت رکھتے ہیں، کیونکہ ان سے اس اتحاد کو ایک واضح اور منظم دفاعی ڈھانچے کی طرف لے جانے کی کوشش نظر آتی ہے۔ پاکستان، سعودی عرب اور ترکیہ کے تعلقات تاریخی، مذہبی، سیاسی اور عسکری بنیادوں پر قائم ہیں۔ یہ تعلقات محض سفارتی روابط تک محدود نہیں رہے بلکہ گزشتہ برسوں کے دوران تینوں ممالک کے درمیان دفاعی تعاون، مشترکہ فوجی مشقوں، دفاعی صنعت اور سیکورٹی رابطوں میں بھی نمایاں اضافہ ہوا ہے۔ ان مسلسل روابط نے باہمی اعتماد کو مضبوط کیا، جس کے نتیجے میں دفاعی تعاون کو ایک زیادہ منظم اور ادارہ جاتی شکل دینے کی بنیاد فراہم ہوئی۔ مکہ دفاعی اتحاد اسی طویل تعاون کی ایک نئی اور منظم کڑی کے طور پر سامنے آیا ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ سعودی عرب اور پاکستان کے درمیان دفاعی تعاون کوئی نیا تصور نہیں۔ پاکستانی افواج ایک عرصے سے سعودی عرب میں موجود رہی ہیں اور مملکت کی دفاعی ضروریات کے مطابق تربیت، مشاورت اور دیگر شعبوں میں تعاون فراہم کرتی رہی ہیں۔ یوں دونوں ممالک کے درمیان زمینی سطح پر عسکری تعاون پہلے ہی موجود تھا۔ نئے اتحاد کا ایک اہم پہلو یہ ہے کہ اس موجود تعاون کو وسیع تر علاقائی شراکت داری اور ایک واضح اجتماعی دفاعی فریم ورک سے جوڑا جا رہا ہے۔ حالیہ برسوں میں سعودی عرب کو مختلف نوعیت کے سیکورٹی چیلنجز کا سامنا رہا ہے۔ سرحد پار حملوں، ڈرونز اور میزائلوں سے لاحق خطرات نے یہی خطے کے دفاعی ماحول کو مزید پیچیدہ بنایا۔ سعودی مسلح افواج نے ان خطرات کا مقابلہ کرتے ہوئے اپنی دفاعی صلاحیتوں اور تیاریوں کا مؤثر مظاہرہ کیا۔ تاہم وقت کے ساتھ خطرات کی نوعیت میں بھی تبدیلی آئی اور مملکت کے مختلف شہروں، شہری آبادیوں اور اہم معاشی تنصیبات کے ساتھ ساتھ مقدس شہروں کے تحفظ کا معاملہ بھی زیادہ حساس بن گیا۔ دوسری جانب مشرق وسطیٰ میں جاری کشیدگی، عالمی سیاست میں بڑھتی ہوئی غیر یقینی اور علاقائی سلامتی کو درپیش نئے چیلنجز نے بھی مشترکہ دفاعی حکمت عملی کی ضرورت کو اجاگر کیا ہے۔ ایسے حالات میں پاکستان، سعودی عرب اور ترکیہ کے لیے یہ ضروری محسوس ہوا کہ پہلے سے موجود دفاعی تعاون کو ایک ایسے ادارہ جاتی نظام میں تبدیل کیا جائے جو ممکنہ خطرات کے مقابلے میں مشترکہ اور بروقت ردعمل کی صلاحیت رکھتا ہو۔ اسی مقصد کے لیے اتحاد کی تنظیمی ساخت کو حتمی شکل دینے کے سلسلے میں ریاض میں اسٹریٹجک پولیٹیکل اینڈ ڈیفنس کمیٹی کا ہنگامی اجلاس منعقد ہوا۔ وزیر دفاع خواجہ آصف کے مطابق اجلاس کا بنیادی مقصد اتحاد کے ادارہ جاتی اور انتظامی ڈھانچے کو مکمل کرنا اور مشترکہ دفاعی تعاون کے حوالے سے آئندہ کا لائحہ عمل طے کرنا تھا۔ اس اعتبار سے یہ اجلاس اہم تھا، کیونکہ اس نے مکہ دفاعی اتحاد کو محض ایک سیاسی تصور کے بجائے عملی اور منظم ادارہ جاتی شکل دینے کی راہ ہموار کی۔ اجلاس میں پاکستان کی نمائندگی نائب وزیر اعظم و وزیر خارجہ اسحاق ڈار، وزیر دفاع خواجہ آصف اور فیلڈ مارشل سید عاصم منیر نے کی۔ سیاسی، سفارتی اور عسکری قیادت کی ایک ساتھ شرکت اس اتحاد کو دی جانے والی اہمیت کی عکاسی کرتی ہے۔ یہ امر بھی واضح ہوتا ہے کہ تینوں ممالک دفاعی تعاون کو صرف عسکری سطح تک محدود رکھنے کے بجائے اسے وسیع تر سیاسی اور سفارتی تناظر میں بھی دیکھ رہے ہیں۔ ہنگامی اجلاس میں سعودی عرب کو درپیش سیکورٹی خطرات کا تفصیلی جائزہ لیا گیا، بالخصوص مقدس شہروں کو نشانہ بنانے کی کوششوں اور شہری ومعاشی تنصیبات کو لاحق ممکنہ خطرات پر غور کیا گیا۔ شرکاء نے اس امر پر اتفاق کیا کہ موجودہ علاقائی حالات میں مشترکہ دفاعی حکمت عملی وقت کی اہم ضرورت ہے۔ مقدس شہروں کو نشانہ بنانے کی کوششوں کی شدید مذمت کرتے ہوئے اس بات پر زور دیا گیا کہ مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ پوری امت مسلمہ کے لیے غیر معمولی مذہبی اور روحانی اہمیت رکھتے ہیں۔ ان کا تحفظ بنیادی طور پر سعودی عرب کی ذمہ داری ہے، تاہم ان مقدس مقامات کی سلامتی کے حوالے سے مسلم دنیا کی گہری وابستگی بھی ایک مسلمہ حقیقت ہے۔ اجلاس میں سعودی عرب کی سلامتی، علاقائی استحکام اور مقدس مقامات کے تحفظ کے لیے ہر ممکن تعاون کا عزم بھی ظاہر کیا گیا۔ اس موقع پر پاکستان اور ترکیہ نے سعودی مسلح افواج کی پیشہ ورانہ صلاحیتوں، متعدد اور دفاعی تیاریوں کو بھی سراہا۔ مشترکہ اعلامیہ کے مطابق تینوں ممالک نے مکہ مشترکہ دفاعی معاہدے کے تحت اجتماعی دفاعی ذمہ داریوں پر پوری عمل درآمد کا فیصلہ کیا۔ اس مقصد کے لیے پاکستان، سعودی عرب اور ترکیہ کی جانب سے فراہم کی جانے والی فوجی صلاحیتوں اور عسکری یونٹس کی منظوری دی گئی۔ یہ یونٹس متعلقہ ممالک کے آشنی اور قانونی تقاضوں کے مطابق سعودی عرب میں تعینات کیے جائیں گے تاکہ کسی بھی ممکنہ خطرے کا بروقت اور مؤثر مقابلہ کیا جا سکے۔ یہ فیصلہ صرف فوجی دستوں کی تعیناتی تک محدود نہیں۔ اس کے پیچھے ایک وسیع تر دفاعی تصور کارفرما ہے، جس کا مقصد دفاعی تیاریوں کو بہتر بنانا، مشترکہ مشقوں کو فروغ دینا، مشترکہ منصوبہ بندی کو مضبوط کرنا اور ممکنہ خطرات کے خلاف اجتماعی ردعمل کی صلاحیت پیدا کرنا ہے۔ اگر کسی ایک رکن ملک کی سلامتی کو تینوں ممالک کی مشترکہ سلامتی سے جوڑا جاتا ہے تو اس کا مطلب یہ ہے کہ اتحاد باہمی دفاع اور مشترکہ ذمہ داری کے اصول کو اپنی بنیاد بنا رہا ہے۔ ریاض اجلاس کی ایک اور اہم پیش رفت اتحاد کے ادارہ جاتی ڈھانچے کی تشکیل تھی۔ پاکستان کے ریٹائرڈ لیفٹیننٹ جنرل نعمان محمود کو تین سال کی مدت کے لیے مکہ دفاعی اتحاد کے سیکریٹریٹ کا پہلا سیکریٹری جنرل مقرر کیا گیا۔ یہ تقرری پاکستان کے لیے اہم سفارتی اور دفاعی اعزاز کے ساتھ ساتھ اس امر کی بھی عکاسی کرتی ہے کہ اتحاد کے مستقبل کے کردار میں پاکستان کو ایک اہم شراکت دار سمجھا جا رہا ہے۔ کسی بھی بین الاقوامی اتحاد کی مؤثر کارکردگی کے لیے مضبوط ادارہ جاتی ڈھانچہ ضروری ہوتا ہے، اور سیکریٹری جنرل کی تقرری اسی سمت میں ایک بنیادی قدم ہے۔ اجلاس کے بعد اپنے بیان میں وزیر دفاع خواجہ آصف نے واضح کیا کہ پاکستانی افواج پہلے ہی سعودی عرب میں موجود ہیں اور مملکت کی ضروریات کے مطابق ہر ممکن تعاون فراہم کرتی رہی ہیں۔ انہوں نے یہ بھی واضح کیا کہ ریاض کا اجلاس یمن کی صورتحال پر گفتگو کے لیے نہیں تھا بلکہ اس کا بنیادی مقصد مکہ دفاعی اتحاد کے تنظیمی اور انتظامی ڈھانچے کو حتمی شکل دینا تھا۔ یہ وضاحت اس تاثر کو دور کرتی ہے کہ اتحاد کسی مخصوص جنگ یا علاقائی تنازعے کے لیے تشکیل دیا گیا ہے۔ اس کے بجائے اس کا بنیادی مقصد وسیع تر دفاعی تعاون اور اجتماعی سلامتی کے لیے ایک مشترکہ نظام وضع کرنا ہے۔ مکہ دفاعی اتحاد مستقبل میں تینوں ممالک کی دفاعی صلاحیتوں کو ایک دوسرے کے قریب لانے میں اہم کردار ادا کر سکتا ہے۔ مشترکہ فوجی تربیت، انٹیلی جنس شیئرنگ، دفاعی منصوبہ بندی، جدید ٹیکنالوجی اور ممکنہ خطرات کے خلاف مربوط ردعمل جیسے شعبے اس تعاون کو مزید مؤثر بنا سکتے ہیں۔ اس کے نتیجے میں نہ صرف رکن ممالک کی دفاعی صلاحیت میں اضافہ ہو گا بلکہ خطے میں استحکام اور طاقت کے توازن کو برقرار رکھنے میں بھی مدد مل سکتی ہے۔ کسی بھی دفاعی اتحاد کی کامیابی صرف معاہدے یا فوجی دستوں کی تعیناتی سے نہیں ہوتی۔ اس کے لیے مسلسل سیاسی عزم، واضح کمانڈ اینڈ کنٹرول نظام، باہمی اعتماد، مشترکہ تربیت اور عملی سطح پر مؤثر رابطہ ضروری ہوتا ہے۔ اگر تینوں ممالک ان پہلوؤں پر مستقل توجہ دیتے ہیں تو مکہ دفاعی اتحاد ایک مضبوط اور قابل عمل اجتماعی دفاعی ماڈل بن سکتا ہے۔ ریاض اجلاس کے فیصلے اس حقیقت کی نشاندہی کرتے ہیں کہ پاکستان، سعودی عرب اور ترکیہ اپنی سلامتی کو اب زیادہ مربوط اور مشترکہ تناظر میں دیکھ رہے ہیں۔ تینوں ممالک کے درمیان پہلے سے موجود تاریخی تعلقات اور دفاعی تعاون کو اگر مضبوط ادارہ جاتی بنیاد مل جاتی ہے تو یہ اتحاد نہ صرف رکن ممالک کے لیے دفاعی تحفظ کا بڑا حصار ہے بلکہ مسلم دنیا میں باہمی تعاون اور اجتماعی سلامتی کے ایک نئے تصور کو بھی تقویت دے سکتا ہے۔ مکہ دفاعی اتحاد کی اصل اہمیت یہی ہے کہ یہ تین اہم مسلم ممالک کی دفاعی صلاحیتوں اور باہمی اعتماد کو ایک مشترکہ فریم ورک میں لانے کی کوشش ہے۔ ریاض اجلاس میں کیے گئے فیصلے اس سفر کا اگلا مرحلہ ہیں

شوبز SHOWBIZ

رجب بٹ نے صرف وی لاگ بنایا اور کوئی مالی مدد نہیں کی، ایزل کی والدہ



لاہور (این این آئی) ایزل کی والدہ نے معروف یوٹیوبر رجب بٹ سے متعلق دعویٰ کیا ہے کہ وہ ان سے ملاقات کیلئے صرف وی لاگ بنانے آئے تھے اور انہوں نے کسی قسم کی مالی مدد نہیں کی۔ رجب بٹ نے حال ہی میں بچوں سے متعلق اپنے متنازع بیان پر شدید تنقید کے بعد معافی مانگی تھی، جس کے بعد وہ انصاف کیلئے احتجاج کرنے والی ایزل کی والدہ سے ملاقات کیلئے بھی پہنچے تھے۔ ملاقات کے بعد سوشل میڈیا پر یہ اطلاعات گردش کرنے لگی تھیں کہ یوٹیوبر نے ایزل کی والدہ کی مالی معاونت بھی کی ہے۔ تاہم اب ایزل کی والدہ نے ان دعوں کی تردید کرتے ہوئے کہا کہ رجب بٹ صرف وی لاگ بنانے آئے اور انہوں نے کوئی مدد نہیں کی۔ ساتھ ہی انہوں نے پے ڈی سی کی جانب سے مدد ملنے کی اطلاعات کی بھی تردید کی۔ ایزل کی والدہ کے بیان کے بعد رجب بٹ کو سوشل میڈیا پر ایک بار پھر تنقید کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔

اداکار آغا مصطفیٰ معاوضہ نہ ملنے پر پھٹ پڑے، اس انڈسٹری کا سب سے بڑا مسئلہ یہ ہے کہ یہ کبھی بھی آپ کو ٹائم پر معاوضہ نہیں دیں گے، اداکار

کراچی (این این آئی) پاکستانی ڈرامہ انڈسٹری سے تعلق رکھنے والے اداکار آغا مصطفیٰ معاوضہ نہ ملنے پر پھٹ پڑے۔ حال ہی میں اداکار نے سوشل میڈیا پر ایک ویڈیو شیئر کی جس میں انہوں نے انڈسٹری میں اپنے کام کا معاوضہ نہ ملنے پر بات کی۔ آغا مصطفیٰ نے کہا کہ اس انڈسٹری کا سب سے بڑا مسئلہ یہ ہے کہ یہ کبھی بھی آپ کو ٹائم پر معاوضہ نہیں دیں گے۔ انہوں نے اپنے ڈرامہ کا نام لیے بغیر بتایا کہ میرا ایک ڈرامہ جون میں ختم ہوا تھا اور آج ستمبر ہے ابھی تک پیسے نہیں ملے اور مجھے پیسوں کے حوالے سے کوئی جواب بھی نہیں دیا جا رہا۔ اداکار کا کہنا تھا کہ یہ صرف میرے ساتھ نہیں ہے سب کے ساتھ ہے، جب تک آپ ہانیہ عامر، وہاج، فواد اور صبا قمر کی طرح بڑے اسٹار نہ بن جائیں، پھر آپ کے پیسے فوری دے دیے جائیں گے۔ آغا مصطفیٰ کا کہنا تھا کہ میرا تعلق اسلام آباد سے ہے، میرے ماں باپ اور فیملی اسلام آباد میں رہتے ہیں، میں کراچی میں رہ رہا ہوں، گھر کا کرایہ اور بجلی کے بل سمیت لاکھ خرچے ہوتے ہیں۔

ماورا حسین کی سالگرہ، شوہر امیر گیلانی کے ساتھ دلکش تصاویر وائرل

کراچی (این این آئی) پاکستانی اداکارہ ماورا حسین نے اس بار اپنی سالگرہ شوہر امیر گیلانی کے ساتھ سادگی سے منائی، جس کی خوبصورت تصاویر سوشل میڈیا پر مداحوں کی توجہ حاصل کر رہی ہیں۔ ماورا نے سالگرہ کے موقع پر لائٹ بے بی پنک رنگ کا فراک پہنا جبکہ امیر گیلانی نیلے رنگ کی شرٹ میں نظر آئے۔ تصاویر میں اداکارہ مختلف برتھ ڈے پروپس کے ساتھ پوز دیتی دکھائی دیں۔ اداکارہ کی تصاویر سامنے آتے ہی مداحوں اور شوبز شخصیات نے انہیں مبارکباد اور نیک خواہشات پیش کیں، جبکہ مایا علی اور درفشاں سلیم سمیت ساتھی اداکاروں نے بھی جوڑے کیلئے دعاں اور محبت بھرے پیغامات کا اظہار کیا۔

لوگ میری شادی کے حوالے سے بے بنیاد افواہیں پھیلاتے ہیں، سیف علی خان

مجھے اپنے خاندان کی تصاویر سوشل میڈیا پر پوسٹ کرنا پسند نہیں اور گھر والے بھی نجی زندگی کو ترجیح دیتے ہیں، اداکار

کراچی (این این آئی) پاکستانی شوبز انڈسٹری کے ابھرتے ہوئے اداکار سیف علی خان کا کہنا ہے کہ میری مصروفیت کی وجہ سے اہلیہ ناراض لیکن کامیابی پر خوش بھی ہوتی ہیں۔ سیف علی خان حال ہی میں ایک شو میں بطور مہمان شریک ہوئے، جہاں انہوں نے اپنے شوبز کیریئر، اہلیہ کے ردعمل، مداحوں اور بڑھتی ہوئی مقبولیت کے بارے میں گفتگو کی۔ اداکار نے بتایا کہ جب میں نے ایک ریئلٹی شو میں شرکت کی تو میری شادی کو صرف 4 ماہ ہوئے تھے، اس کے بعد مجھے کیریئر میں تیزی سے ترقی ملی اور شوٹنگ کے سلسلے میں آکثر سفر کرنا پڑتا ہے۔ سیف علی خان کے مطابق اہلیہ کے لیے بھی یہ صورتحال ایک نئے تجربے کے طور پر سامنے آئی، تاہم اب وہ میری نئی مصروف زندگی کے ساتھ اچھی طرح مطابقت پیدا کر چکی ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ ابتدا میں اہلیہ اس بات پر قدرے ناراض تھیں کہ میں بہت زیادہ مصروف رہتا ہوں، تاہم وہ میری کامیابی پر خوش بھی ہیں۔ سیف علی خان نے مزید کہا کہ لوگ میری شادی کے حوالے سے بے بنیاد افواہیں پھیلاتے رہتے ہیں، مجھے اپنے خاندان کی تصاویر سوشل میڈیا پر پوسٹ کرنا پسند نہیں اور گھر والے بھی نجی زندگی کو ترجیح دیتے ہیں، اسی لیے میں اہلیہ کی تصاویر سوشل میڈیا پر پوسٹ نہیں کرتا اور وہ بھی اس میں دلچسپی نہیں رکھتیں۔ اداکار نے یہ بھی کہا کہ میں جانتا ہوں کہ اپنے خاندان کی تصاویر شیئر کر کے سوشل میڈیا پر زیادہ لائکس حاصل کیے جا سکتے ہیں، تاہم اس وقت میری توجہ اپنی پیشہ ورانہ مصروفیات پر ہے۔ پاکستانی شوبز انڈسٹری کے ابھرتے ہوئے اداکار سیف علی خان کا کہنا ہے کہ میری مصروفیت کی وجہ سے اہلیہ ناراض لیکن کامیابی پر خوش بھی ہوتی ہیں۔ سیف علی خان حال ہی میں ایک شو میں بطور مہمان شریک ہوئے، جہاں انہوں نے اپنے شوبز کیریئر، اہلیہ کے ردعمل، مداحوں اور بڑھتی ہوئی مقبولیت کے بارے میں گفتگو کی۔



اکشے کھنہ نے ممبئی کے مالابار ہل میں

بقیہ 1

آصف علی زرداری نے خیبر پختونخوا اور بلوچستان میں دہشت گردوں کے خلاف کامیاب کارروائیوں پر سیکیورٹی فورسز کو خراج تحسین پیش کیا ہے۔ صدر مملکت نے شمالی وزیرستان میں انٹیلی جنس بیسڈ آپریشن کے دوران 13 دہشتگردوں کو ہلاک کرنے پر سیکیورٹی فورسز کی بہادری اور پیشہ ورانہ صلاحیتوں کی تعریف کی۔ صدر مملکت نے مستونگ میں کامیاب کارروائی میں 5 دہشت گردوں کو ہلاک کرنے پر بھی سیکیورٹی فورسز کو خراج تحسین پیش کیا۔ آصف علی زرداری نے کہا کہ سیکیورٹی فورسز نے دہشت گردوں کے خلاف موثر اور فیصلہ کن کارروائیوں کے ذریعے قوم کے عزم اور حوصلے کی عکاسی کی ہے یہ کارروائیاں دہشت گرد عناصر کے خلاف پختہ عزم کا واضح اظہار ہیں۔ صدر مملکت نے اپنے بیان میں مزید کہا کہ دہشتگردوں کے غیر ملکی سرپرستوں اور ان کے مقامی سہولت کاروں کی سازشوں کو ناکام بنایا جائے گا۔ وزیر اعظم محمد شہباز شریف نے خیبر پختونخوا اور بلوچستان میں دہشتگردوں کے خلاف کامیاب کارروائی پر سیکیورٹی فورسز کے افسران و اہلکاروں کی پذیرائی کی ہے۔ انہوں نے شمالی وزیرستان اور مستونگ میں سیکیورٹی فورسز کی کامیاب کارروائی میں 18 دہشت گردوں کو ہلاک کرنے پر افسران و اہلکاروں کی پیشہ ورانہ صلاحیتوں کی تعریف کی۔ شہباز شریف نے اپنے بیان میں کہا کہ سیکیورٹی فورسز نے شمالی وزیرستان اور گردونواح میں دہشت گردوں کے ٹھکانوں کو موثر انداز میں نشانہ بنایا۔ دہشتگردی کے مکمل خاتمے اور ملک میں پائیدار امن کے قیام تک دہشت گردوں کے خلاف کارروائیاں جاری رہیں گی۔ انہوں نے کہا کہ عزم استحکام کے تحت دہشت گردی کے خلاف موثر کارروائیاں دہشتگردی کے مکمل خاتمے کے لیے ریاست کے غیر متزلزل عزم کی عکاس ہیں۔ وطن عزیز کے امن و سلامتی کو نقصان پہنچانے والے دہشتگردوں کو ان کے مذموم عزائم میں کامیاب نہیں ہونے دیں گے۔ وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی نے مستونگ اور شمالی وزیرستان میں دہشت گردوں کے خلاف کامیاب آپریشنز پر سیکیورٹی فورسز کی ستائش کی، انہوں نے 18 بھارتی سپانسرڈ دہشت گردوں کو ہلاک کرنے پر سیکیورٹی فورسز کی پیشہ ورانہ صلاحیتوں کو سراہا۔ محسن نقوی نے کہا کہ دہشتگردوں کے مذموم عزائم ناکام بنانے والے سیکیورٹی فورسز کے بہادر سپوتوں پر فخر ہے۔ ان کی کارروائیاں قومی سلامتی کے تحفظ کے عزم کی عکاس ہیں، وطن کے بہادر سپوتوں کو خراج تحسین پیش کرتا ہوں، قوم دہشتگردی کے خلاف جنگ میں سیکیورٹی فورسز کے شانہ بشانہ کھڑی ہے، دہشت گردی کے خلاف آپریشنز پوری قوت سے جاری ہیں اور جاری رہیں گے۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان نے مستونگ میں سیکیورٹی فورسز کی کامیاب کارروائیوں پر اظہار اطمینان کیا ہے، اپنے ایک بیان میں انہوں نے کہا کہ دہشت گردوں کے خلاف کامیاب کارروائی سیکیورٹی فورسز کی صلاحیتوں کا ثبوت ہے۔ مستونگ آپریشن میں 5 دہشت گردوں کی ہلاکت سیکیورٹی فورسز کی کامیابی ہے، امن و استحکام کے دشمنوں کو رعایت نہیں دی جائے گی، دہشت گردی کے خاتمے تک کارروائیاں بلاتعطل جاری رہیں گی۔

بقیہ 2

ب نے لاہور چیمبر کی نئی قیادت، سابق صدور اور سینئر رہنماؤں کو انتخابات میں کامیابی پر مبارکباد دی اور ان کیلئے نیک خواہشات کا اظہار کیا۔ گورنر پنجاب سردار سلیم حیدر خان نے کہا کہ لاہور کی کاروباری برادری پاکستان کی معاشی ترقی میں ایک اہم شراکت دار ہے۔ حکومت اور نجی شعبہ اگر باہمی اعتماد، مشاورت اور تعاون کے ساتھ آگے بڑھیں تو صنعت، تجارت، سرمایہ کاری اور روزگار کے شعبوں میں نمایاں پیش رفت حاصل کی جا سکتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ گورنر ہاؤس کاروباری برادری کے ساتھ رابطے اور تعاون کیلئے ہمیشہ دستیاب ہے۔ کاروباری برادری کی تجاویز اور مسائل متعلقہ وفاقی و صوبائی حکام تک پہنچانے کیلئے اپنا کردار ادا کریں گے تاکہ کاروباری سرگرمیوں کو مزید فروغ دیا جا سکے۔ انہوں نے مزید کہا کہ زرعی شعبے کی ترقی اور کسانوں کی خوشحالی ملکی معاشی استحکام کیلئے انتہائی اہم ہے۔ صنعت اور زراعت کو مضبوط بنا کر نہ صرف ملکی معیشت کو مستحکم کیا جا سکتا ہے بلکہ برآمدات اور روزگار کے مواقع میں بھی اضافہ کیا جا سکتا ہے۔ لاہور چیمبر کے صدر علی حسام اصغر نے گورنر پنجاب سردار سلیم حیدر خان کا نو منتخب قیادت اور ایگزیکٹو کمیٹی سے ملاقات پر شکریہ ادا کیا۔ انہوں نے کہا کہ لاہور چیمبر حکومت کے ساتھ مثبت اور تعمیری تعاون جاری رکھتے ہوئے صنعت، تجارت اور ملکی معیشت کی بہتری کیلئے اپنا بھرپور کردار ادا کرے گا۔ علی حسام اصغر نے کہا کہ لاہور چیمبر کی قیادت کی ترجیحات میں صنعتی ترقی، برآمدات میں اضافہ، سرمایہ کاری کا فروغ، روزگار کے نئے مواقع پیدا کرنا اور کاروباری ماحول کو مزید بہتر بنانا شامل ہے۔ لاہور چیمبر سینئر نائب صدر سردار عثمان غنی نے گورنر پنجاب کو سگیاں، محمود بوٹی اور کاہنہ کاچھا سمیت صنعتی علاقوں کے مختلف مسائل سے آگاہ کیا اور کہا کہ صنعتی علاقوں میں کاروباری سرگرمیوں کے فروغ کیلئے کمرشلائزیشن اور کنورژن چارجز کے معاملات پر کاروباری برادری سے مشاورت کی جائے۔ انہوں نے سگیاں میں صنعتی اراضی کے کمرشلائزیشن ریٹس پر بھی نظر ثانی کی ضرورت پر زور دیا۔ نائب صدر لاہور چیمبر چوہدری خادم حسین نے کہا کہ تاجر اور صنعتکار ملکی معیشت میں بنیادی کردار ادا کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ صنعت و تجارت کو مزید فروغ دینے کیلئے کاروباری برادری کو سہولیات اور سازگار ماحول فراہم کرنا ضروری ہے۔ چوہدری خادم حسین نے کہا کہ صنعتکار اور تاجر ملکی معیشت، روزگار اور برآمدات میں اہم حصہ ڈال رہے ہیں، اس لیے حکومت اور کاروباری برادری کے درمیان مضبوط اور مسلسل رابطہ معاشی ترقی کیلئے انتہائی اہم ہے۔ گورنر پنجاب نے لاہور چیمبر کی نئی قیادت اور سینئر رہنماؤں کی کاوشوں کو سراہتے ہوئے کہا کہ نوجوان قیادت اور تجربہ کار صنعتکار و تاجر مل کر کاروباری برادری، صوبے اور ملک کی معاشی ترقی میں اہم کردار ادا کر سکتے ہیں۔ وفد کے دیگر اراکین میں ایگزیکٹو کمیٹی اراکین عاطف امین، علی رضا، شیخ محمد ابراہیم، محمد یاسین، شہاب بشارت، عامر عطا باری، سید یوسف جمیل، طارق محمود، حماد مقصود، محمد علی، عظیم افتخار، زمان نصیب، عدیل بابر خان، عمر چوہدری، شہزاد محمود، چوہدری ذوالفقار، محمد اعجاز غوری، مردان علی زیدی، شاہ بہرام، نوید ایوب، میاں مقبول صدیق، عظمت شاہ، طاہر منظور چوہدری، ساحر مشتاق اور سید عظمت علی، سابق صدر لاہور چیمبر میاں مصباح الرحمن، سابق سینئر نائب صدر ناصر حمید خان، سابق نائب صدور حارث عتیق اور شاہد نذیر کے علاوہ میاں سہیل نثار، خواجہ شاہ زیب اکرم، امجد علی چوہدری، پیر ناظم حسین شاہ، عامر سعید میاں، علی عمران، احسن شاہد، احتشام الحق اور وزین الٰہی شامل تھے۔

بقیہ 3

قرضوں کی فراہمی اور لیٹرز آف کریڈٹ (ایل سیز) سمیت کاروباری سہولیات کی تازہ ترین صورتحال کی براہ راست نگرانی ممکن ہوگی۔ وزیر اعظم نے کہا کہ ایس ایم ایز کی استعداد کار بڑھانے، جدید ٹیکنالوجی کے فروغ، پیداواری صلاحیت میں اضافے اور عالمی ویلیو چین سے منسلک کرنے کے لیے سہولت اقدامات کریں۔ اجلاس میں قرضوں کے حوالے سے نیشنل بینک آف پاکستان اور فرسٹ ویمن بینک کی کارکردگی کا جائزہ لیا گیا۔ وزیر اعظم نے کہا کہ نیشنل بینک آف پاکستان کی ہاؤسنگ فنانس کے شعبے میں قرضوں کی منظوری کی شرح 76 فیصد ہونا قابل تحسین ہے۔ وزیراعظم نے نئے تعینات ہونے والے صدر کو ہدایت کی کہ نیشنل بینک کی کارکردگی بڑھانے کیلئے بہترین پروفیشنلز کی خدمات لی جائیں اور مطلوبہ نتائج نہ دینے والے عملے کے خلاف بلاخوف تادیبی کارروائی کی جائے۔ وزیر اعظم نے کہا کہ بینکوں کے لیے ہاؤسنگ فنانس کی فراہمی آسان بنانے کے لیے دیگر صوبے پنجاب کی طرز پر اراضی ریکارڈ کی ڈیجیٹلائزیشن تیز کریں۔ وزیر اعظم نے کہا کہ اراضی ریکارڈ کی ڈیجیٹلائزیشن سے بینکوں کے لیے ہاؤسنگ قرضوں کی فراہمی میں آسانی اور شفافیت آئے گی۔ اجلاس کو ہاؤسنگ، زرعی شعبے اور چھوٹے و درمیانے درجے کے کاروباری اداروں کو قرضوں کی فراہمی کے اعداد و شمار پیش کیے گئے۔ بتایا گیا کہ وزیر اعظم اپنا گھر اسکیم کے تحت اب تک 426 ارب روپے مالیت کے 71 ہزار 690 قرضوں کی منظوری دی جا چکی ہے۔ بتایا گیا کہ وزیر اعظم اپنا گھر اسکیم کے تحت اب تک 214,13 افراد کو 76 ارب روپے کے قرضے جاری کیے جا چکے ہیں۔ بتایا گیا کہ رواں سال 000,125 رہائشی یونٹس کے لیے 700 ارب روپے کے قرضوں کی فراہمی کا ہدف رکھا گیا ہے۔ بتایا گیا کہ زرعی شعبے کے لیے قرضوں کا مجموعی حجم 352,1 ارب روپے ہے، جس سے 34 لاکھ 55 ہزار افراد مستفید ہوئے۔ اجلاس کو بتایا گیا کہ جون 2027 تک زرعی قرضوں کا حجم 500,1 ارب روپے اور مستفید ہونے والوں کی تعداد 45 لاکھ کا ہدف مقرر ہے۔ بتایا گیا کہ زرعی شعبے کی مالی وسائل تک رسائی بڑھا کر کسانوں کی پیداواری صلاحیت اور معاشی سرگرمیوں کو فروغ دیا جائے گا۔ اجلاس کو بتایا گیا کہ ایس ایم ای شعبے کے 3 لاکھ 50 ہزار کاروباری افراد کو 137,1 ارب روپے کے قرضے فراہم کیے جا چکے ہیں، جون 2027 تک ایس ایم ای شعبے کے قرضوں کا حجم 500,1 ارب روپے اور قرض حاصل کرنے والے کاروباری اداروں کی تعداد 5 لاکھ 65 ہزار کا ہدف مقرر ہے۔ بتایا گیا کہ ایس ایم ایز کو مالی وسائل تک آسان رسائی، جدید ٹیکنالوجی میں سرمایہ کاری اور عالمی منڈیوں میں مسابقت کے قابل بنانے کے لیے اقدامات جاری ہیں، ایس ایم ایز کے لیے نظرثانی شدہ ضوابط اور ہاؤسنگ فنانس کے طریقہ کار کو مزید آسان اور موثر بنانے کیلئے اقدامات لئے جا رہے ہیں۔ اجلاس میں قرضوں کی فراہمی میں مشترکہ رسک شیئرنگ، سپلائی چین فنانسنگ کے فروغ، مستند ڈیٹا شیئرنگ اور دیگر جاری اقدامات پر بریفنگ دی گئی۔ بتایا گیا کہ چھوٹے قرضوں کے حصول کے لیے صارفین کو بینک برانچوں کے چکر لگانے سے نجات دلانے کے لیے ڈیجیٹل نظام کو فروغ دیا جا رہا ہے۔ اجلاس میں وفاقی وزراء رانا تنویر حسین، احد خان چیمہ، محمد اورنگزیب، ریاض حسین پیرزادہ، عطا اللہ تارڑ، وزیر اعظم کے مشیر ہارون اختر، گورنر اسٹیٹ بینک جمیل احمد اور دیگر اعلیٰ سرکاری حکام نے شرکت کی

بقیہ 4

وار، مشترکہ تحقیق، بریڈنگ پروگرامز اور پاکستانی ماہرین کی استعداد کار میں اضافے کا باعث بنے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان میں زرعی پیداوار بڑھانے کے لیے ایسی جدید ٹیکنالوجیز اور بیجوں کی ضرورت ہے جو زیادہ پیداوار دینے کے ساتھ ساتھ خشک سالی، بیماریوں، کیڑوں اور موسمیاتی دباؤ کا بہتر مقابلہ کر سکیں۔ روسی وفد نے شیلکوو و اگروکم کی زرعی ادویات، جدید قسم کی سائیڈ فارمولیشنز، مائیکرو نیوٹرینٹس، مائیکروفرٹیلائزرز، حیاتیاتی مصنوعات اور مختلف فصلوں کے اعلیٰ معیار کے بیجوں کے بارے میں آگاہ کیا۔ کمپنی نے گندم، مکئی، شوگر بیٹ، کینولا / ریپ سیڈ اور سورگم سمیت مختلف فصلوں کے بیجوں اور ہائبرڈز میں اپنی تحقیق اور پیداواری صلاحیت سے متعلق تفصیلات پیش کیں۔ روسی وفد کے مطابق کمپنی کے کئی بیج نان جی ایم او ہیں۔ ملاقات میں کپاس، چاول، گنا اور سبزیوں میں کیڑوں اور بیماریوں کے موثر تدارک کو تعاون کے اہم شعبوں میں شامل کیا گیا۔ مائیکرو نیوٹرینٹس اور ایسے متبادل غذائی حل پر بھی تبادلہ خیال ہوا جو فصلوں کی غذائی اجزاء استعمال کرنے کی صلاحیت بہتر بنانے اور روایتی کھادوں، بالخصوص فاسفورس اور ڈی اے پی، پر انحصار کم کرنے میں معاون ثابت ہو سکتے ہیں۔ رانا تنویر حسین نے کہا کہ موسمیاتی تبدیلی پاکستان کی زرعی پیداوار کے لیے ایک بڑھتا ہوا چیلنج ہے، اس لیے کلائمیٹ ریزیلینٹ، خشک سالی برداشت کرنے والی اور بیماریوں کے خلاف مزاحمت رکھنے والی زرعی ٹیکنالوجیز کو ترجیح دی جا رہی ہے۔ بیج کے شعبے میں تعاون پر گفتگو کرتے ہوئے پاکستانی حکام نے واضح کیا کہ مستقبل کی شراکت داری صرف تیار شدہ بیجوں کی درآمد پر مبنی نہیں ہونی چاہیے۔ اس کے بجائے موزوں روسی جرم پلازم، مادے تک رسائی، مشترکہ بریڈنگ، ٹیکنالوجی ٹرانسفر، سیڈ ٹریس ایبلٹی، مقامی سیڈ ملٹی پلیکیشن اور پاکستان میں روسی سیڈ کمپنی یا مقامی شراکت داری کے قیام جیسے عملی اقدامات پر توجہ دی جا سکتی ہے۔ پاکستان ایگریکلچرل ریسرچ کونسل اور نیشنل ایگریکلچرل ریسرچ سینٹر کو روسی زرعی ٹیکنالوجیز کی مقامی حالات میں سائنسی جانچ کے لیے بنیادی پلیٹ فارم کے طور پر تجویز کیا گیا۔ وفاقی وزیر نے اس بات پر زور دیا کہ کسی بھی نئی ٹیکنالوجی یا مصنوعات کو وسیع پیمانے پر متعارف کرانے سے قبل پاکستانی موسمی، زرعی اور مٹی کے حالات میں اس کی کارکردگی کا سائنسی جائزہ ضروری ہے۔ ملاقات میں روسی بیجوں اور زرعی ادویات کے فیلڈ ٹرائلز شروع کرنے کے امکانات پر بھی غور کیا گیا۔ گندم کی بوائی کے قریب آتے سیزن کو مدنظر رکھتے ہوئے روسی گندم کے موزوں بیج جلد فراہم کرنے اور ان کے آزمائشی تجربات شروع کرنے کی تجویز سامنے آئی۔ ان ٹرائلز میں پیداوار، مقامی ماحول سے مطابقت، بیماریوں اور کیڑوں کے خلاف مزاحمت اور مختلف موسمی حالات میں کارکردگی کا جائزہ لیا جائے گا۔ ہائبرڈ گندم سمیت جدید سیڈ ٹیکنالوجیز پر تعاون کے امکانات بھی زیر بحث آئے۔ زرعی ادویات کے حوالے سے بتایا گیا کہ روسی وفد پہلے ہی محکمہ تحفظ نباتات (DPP) کے ساتھ بات چیت کر چکا ہے، جہاں اسے پاکستان میں فصلی سائیڈ مصنوعات کی رجسٹریشن، مطلوبہ مطالعات، ٹیسٹنگ اور دیگر ریگولیٹری تقاضوں سے آگاہ کیا گیا۔ بین الاقوامی معیار کے مطابق ٹیسٹنگ سہولیات اور پاکستان میں ایکریڈیٹڈ لیبارٹری کی دستیابی یا قیام کے امکانات پر بھی تبادلہ خیال ہوا۔ وفاقی وزیر نے روسی کمپنی کو یقین دلایا کہ حکومت پاکستان ممکنہ پاکستانی کاروباری شراکت داروں کے ساتھ B2B میچ میکنگ میں سہولت فراہم کرے گی۔ ملاقات میں مقامی ڈسٹری بیوشن، جوائنٹ وینچرز، پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپس، مقامی سیڈ پروڈکشن، تحقیق و ترقی اور پاکستان میں روسی زرعی ان پٹ یا سیڈ کمپنی کے قیام سمیت مختلف کاروباری ماڈلز پر گفتگو کی گئی۔ رانا تنویر حسین نے کہا کہ پاکستان اپنی زرعی ٹیکنالوجی، بیجوں اور زرعی ان پٹس کے ذرائع کو متنوع بنانا چاہتا ہے۔ اگر روسی مصنوعات پاکستانی حالات میں سائنسی طور پر موثر اور تجارتی طور پر مسابقتی ثابت ہوتی ہیں تو ان کے لیے پاکستان کی بڑی زرعی منڈی میں نمایاں مواقع موجود ہیں۔ انہوں نے کہا کہ حکومت روسی سرمایہ کاری، مقامی مینوفیکچرنگ، تحقیق، ٹیکنالوجی ٹرانسفر اور طویل المدتی کاروباری شراکت داری کا خیر مقدم کرے گی۔ دونوں جانب سے مستقبل کے تعاون کو باقاعدہ اور عملی شکل دینے کے لیے مفاہمتی یادداشت (MoU) یا لیٹر آف انٹینٹ (LoI) جیسے فریم ورک کے امکانات پر بھی غور کیا گیا۔ ملاقات میں اس امر پر اتفاق کیا گیا کہ تکنیکی اور ریگولیٹری سطح پر رابطوں کو آگے بڑھاتے ہوئے موزوں روسی مصنوعات اور بیجوں کی مقامی جانچ، ممکنہ کاروباری شراکت داروں کی نشاندہی اور تحقیق و سرمایہ کاری کے قابل عمل منصوبوں پر مزید پیش رفت کی جائے گی۔

بقیہ 5

شکریہ ادا کیا۔ ملاقات میں اربن پلاننگ و ڈویلپمنٹ سے متعلق امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ وزیر اعلیٰ مریم نواز شریف نے عمانی وفد کو پنجاب کے، اپنی چھت، اپنا گھر، کی تفصیلات سے آگاہ کیا اور سوالات کے جواب دیئے۔ وزیر اعلیٰ مریم نواز شریف نے، اپنا کھیت، اپنا روزگار، اپنی زمین، اپنا گھر، اور، اپنی چھت، ٹھنڈی چھت، پراجیکٹس کے بارے میں بھی تفصیلات سے آگاہ کیا۔ وزیر اعلیٰ مریم نواز شریف نے کہا کہ صرف 18 ماہ میں، اپنی چھت، اپنا گھر، کے لئے گھر بنانے کے لئے 2 لاکھ سے زائد افراد کو لون کا اجراء غیر معمولی امر ہے۔ اپنی چھت، اپنا گھر کے لئے 260 ارب روپے کے بلاسود قرضے نہ صرف جاری ہوئے بلکہ اقساط کی وصولی بھی شروع ہوگئی۔ اپنی چھت، اپنا گھر کے تحت سوا لاکھ سے زائد خاندان اپنے گھروں میں منتقل ہو چکے ہیں۔ وزیر اعلیٰ مریم نواز شریف نے بتایا کہ میرٹ اور شفافیت اپنی چھت، اپنا گھر پروگرام کی انفرادیت ہے، بلاسود لون کیلئے کسی سفارش کی ضرورت نہیں۔ اپنی چھت، اپنا گھر کے تحت 10 لاکھ گھر بنانا چاہتی ہوں مگر معاشی رکاوٹیں حائل ہیں۔ 5 سال میں کم آمدن والے لوگوں کے لئے 5 لاکھ گھر بنانے کا ہدف ہی پورا کریں گے۔ وزیر اعلیٰ مریم نواز شریف نے کہا کہ اپنی چھت، اپنا گھر پراجیکٹ میں صرف 14 ہزار روپے کی آسان قسط کی وجہ سے ریکوری ریٹ 99 فیصد سے زیادہ ہے۔ پنجاب سوشیو اکنامک رجسٹری کے تحت صوبہ بھر کا مکمل ڈیٹا مرتب کیا گیا، ڈیٹا کی مدد سے گھروں کی ضرورت کا تعین کیا جاتا ہے۔ اپنی چھت، اپنا گھر کے ہر مکان میں دل کو چھو لینے والی کہانی پائی جاتی ہے۔ عمانی وزیر ہاؤسنگ و اربن پلاننگ ڈاکٹر خلفان بن سعید بن مبارک الشویلی نے کہا کہ عمان میں مقیم پاکستانیوں کی بہت بڑی کمیونٹی قابل قدر خدمات سرانجام دے رہی ہے۔ عمان ہر پاکستانی کی طرح وزیر اعلیٰ مریم نواز شریف کے دوسرے گھر کی طرح مانند ہے۔ عمان میں ہاؤسنگ لون کے دو ماڈل ہیں، ہزار ڈالر سے کم آمدن پر ہاؤسنگ گرانٹ دی جاتی ہے۔ عمان ہاؤسنگ بنک کے ذریعے لون دیئے جاتے ہیں لیکن، اپنی چھت، اپنا گھر، بلاسود ہونے کی وجہ سے زیادہ بہتر پراجیکٹ ہے۔ عمانی وزیر ہاؤسنگ نے کہا کہ عمان میں ہاؤسنگ و اربن ڈویلپمنٹ کے دو مختلف ڈیپارٹمنٹ مصروف کار ہیں۔ مسقط میں نمو پذیر رئیل سٹیٹ انڈسٹری کیلئے مربوط پلاننگ اور پائیدار اسٹرٹیجی کے تحت اربن پلاننگ پر توجہ دی جا رہی ہے۔ ہر کمیونٹی اور سیکٹر کی ضروریات کے پیش نظر اکنامک اور انوائرمنٹل پلاننگ کے تحت اربن ڈویلپمنٹ کی جا رہی ہے۔ عمانی وزیر ہاؤسنگ نے کہا کہ عمان میں مستقبل کے تقاضوں کو مدنظر رکھتے ہوئے سمارٹ ہاؤسنگ پر توجہ دی جا رہی ہے۔ پاکستانی کمپنیاں مسقط کے رئیل سٹیٹ کاروبار میں قابل قدر خدمات سرانجام دے رہی ہیں۔ وزیر اعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف نے شمالی وزیرستان میں سیکیورٹی فورسز کی 13 دہشت گرد ہلاک کرنے پر اظہار تشکر کیا ہے۔ وزیر اعلیٰ مریم نواز شریف نے فتنہ الہندوستان کے 13 خوارج کو جہنم واصل کرنے پر سیکیورٹی فورسز کو شاباش دی اور سیکیورٹی فورسز کی کامیاب انٹیلی جنس کارروائی کو سراہا۔ وزیر اعلیٰ مریم نواز شریف نے کہا کہ افواج پاکستان ہر محاذ پر دشمن کیلئے سیسہ پلائی دیوار کی طرح ہے

بقیہ 6

۔ محمد فیروز خان نے کراچی کے شہریوں کو درپیش مسائل، شہری ترقی اور بنیادی سہولیات کی بہتری کے حوالے سے مختلف تجاویز سے گورنر سندھ کو آگاہ کیا۔ گورنر سندھ نے عوامی مسائل کے حل کے لیے موثر اور عملی اقدامات کی ضرورت پر زور دیا۔ آغا رفیع اللہ نے کہا کہ عوامی فلاح و بہبود اور ترقیاتی منصوبوں پر کام تیزی سے جاری ہے۔ ملاقات میں سندھ، بالخصوص کراچی کے علاقے ملیر میں عوامی سہولیات کی بہتری اور مختلف ترقیاتی منصوبوں پر بھی باہمی مشاورت کی گئی

بقیہ 7

کی مثبت سرگرمیوں کو اجاگر کرنے کے لیے بھی ڈی آئی جی ہیڈ کوارٹرز سے منظوری لازمی ہوگی۔ پولیس سرگرمیوں کی معلومات صرف سی پی او کے پبلک ریلیشنز برانچ سے جاری کی جائیں گی، یونٹ سربراہان اپنے عملے کی سوشل میڈیا سرگرمیوں کی نگرانی کے خود ذمہ دار ہوں گے۔ سوشل میڈیا پالیسی کی خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف سخت محکمانہ کارروائی کا حکم دیا گیا، نئی سوشل میڈیا پالیسی کا اطلاق فوری طور پر نافذ العمل ہوگا، آئی جی اسلام آباد کی منظوری دی گئی

بقیہ 8

کے مطابق معاوضے میں اضافے کا دعویٰ قابل اعتماد اور ٹھوس شواہد سے ثابت کرنا اراضی مالکان کی ذمہ داری ہے۔ واضح رہے کہ شمالی پشاور رنگ روڈ کی تعمیر کے لیے تقریباً 23 کنال اراضی حاصل کی گئی تھی۔ فیصلے کے مطابق 2012 میں جاری ہونے والے ایوارڈ کے تحت اراضی کا معاوضہ 82 ہزار 380 روپے فی مرلہ مقرر کیا گیا تھا، تاہم ریفرنس کورٹ نے 2022 میں معاوضے کی شرح بڑھا کر 8 لاکھ روپے فی مرلہ کر دی تھی۔ پشاور ہائیکورٹ نے ریفرنس کورٹ کا فیصلہ کالعدم قرار دیتے ہوئے اب اراضی کے معاوضے کی قیمت 4 لاکھ روپے فی مرلہ مقرر کر دی ہے۔

بقیہ 9

میں کردار ادا کرنے والے سائنسدانوں اور انجینئرز کی کاوشوں کو سراہا۔ انہوں نے کہا کہ یہ کامیابی پاک فوج اور ملکی سائنسی برادری کی پیشہ ورانہ مہارت اور صلاحیتوں کا مظہر ہے۔ چیئرمین سینیٹ نے اس عزم کا اظہار کیا کہ پاکستانی سائنسدان اور انجینئرز جدید ٹیکنالوجی، قومی سلامتی اور ملکی ترقی میں اپنا موثر کردار جاری رکھیں گے۔ چیئرمین سینیٹ نے کامیاب تجربے پر پوری قوم کو بھی مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ ایسی کامیابیاں قومی اعتماد کو مضبوط اور ملکی خود مختاری، سلامتی اور دفاع کے تحفظ کے عزم کو مزید مستحکم کرتی ہیں۔

بقیہ 10

ہے لیکن وہ پھر بھی چارج چھوڑنے کو تیار نہیں قائم مقام چیئرمین نے کہا کہ ڈی جی حج جدہ مدت ملازمت پوری ہونے کے باوجود عہدہ نہیں چھوڑ رہے۔ سیکرٹری وزارت مذہبی امور نے کمیٹی کو بتایا کہ ڈی جی حج کی تعیناتی کا پراسیس جاری ہے۔ 36 افراد میں سے 3 لوگوں کی سمری وزیر اعظم کو بھجوائی گئی تھی، تاہم وزیر اعظم نے سمری مسترد کرتے ہوئے نئی سمری بھجوانے کی ہدایت کی۔ سیکرٹری وزارت نے بتایا کہ اسلام آباد بند ہونے اور پھر تیل کی قیمتوں میں اضافے کی وجہ سے وزارت نے آمدورفت پر پابندی عائد کر دی تھی۔ انہوں نے بتایا کہ پچھلی مرتبہ ڈی جی حج نے پاکستان کے لیے ٹکٹ کروا لی تھی، تاہم کمیٹی کا اجلاس ملتوی ہونے کے باعث انہوں نے ٹکٹ منسوخ کروا دیا۔ سینیٹر ناصر بٹ نے ہدایت دی کہ ڈی جی حج کی ٹکٹ منسوخی کی تفصیلات کمیٹی کو بھجوائی جائیں اور اس معاملے پر وزیر اعظم کو خط لکھا جائے۔ حافظ عبدالکریم نے بھی ہدایت کی کہ ڈی جی حج کو لکھا جائے کہ وہ اگلی میٹنگ میں اپنی حاضری یقینی بنائیں۔ کمیٹی ارکان نے کہا کہ ڈی جی حج کا بار بار بلانے کے باوجود نہ آنا باعث شرم اور تشویش ہے۔ ارکان نے کہا کہ وزیر اور وزیر مملکت مذہبی امور دونوں اجلاس میں آگئے لیکن ڈی جی حج آنے سے انکار کر رہے ہیں۔ قائم مقام چیئرمین حافظ عبدالکریم نے ڈی جی حج کی عدم حاضری کے معاملے سے وزیر اعظم کو مطلع کرنے کی ہدایت کی۔ بعدازاں ڈی جی حج کی مسلسل عدم حاضری پر قائمہ کمیٹی نے احتجاج کرتے ہوئے اجلاس ملتوی کر دیا

بقیہ 11

سے استفسار کیا کہ پنجاب میں بچیوں کے اغواء اور لاپتہ ہونے کے کتنے کیسز موجود ہیں۔ آئی جی پنجاب نے عدالت کو بتایا کہ صوبے میں بچیوں کے اغواء اور لاپتہ ہونے کے 500 سے زائد کیسز موجود ہیں جن پر کام جاری ہے۔ لاپتہ بچیوں کے کیسز کی تعداد پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے چیف جسٹس نے استفسار کیا کہ بچوں اور خواتین سے متعلق مقدمات کی تحقیقات کے لیے پولیس نے کیا میکنزم بنایا ہے؟ آئی جی پنجاب نے بتایا کہ بچوں اور خواتین سے متعلق کیسز کے حوالے سے کمیٹیاں تشکیل دی گئی ہیں۔ اس پر چیف جسٹس مس عالیہ نیلم نے ریمارکس دیئے کہ اگر کمیٹیاں تشکیل دی گئی تھیں تو پھر یہ صورتحال کیوں ہے؟ ہائیکورٹ کے نوٹس کے بعد پولیس حرکت میں آئی اور دو سال سے لاپتہ لڑکی تھوڑی سی کوشش کے بعد بازیاب ہوگئی، بتایا جائے کہ ایسے مزید کتنے کیسز زیر التواء ہیں۔ چیف جسٹس نے آئی جی پنجاب سے کہا کہ کبھی سوچا ہے کہ ان والدین پر کیا گزرتی ہوگی جن کی بچیاں غائب ہیں۔

بقیہ 12

حتجاج کی کال واپس لینے کی بات کی تھی جس پر انہوں نے احتجاج کی کال موخر کر دی تھی

بقیہ 13

گا، جس سے بچت کنندگان کو انڈیکس اور چیمپو ایکویٹی فنڈز کے درمیان چوائس ملے گی۔ فنڈ مینیجرز اس فنڈ کا انتظام براہ راست مارکیٹ انڈیکس کو ٹریک کرکے یا پی ایس ایکس میں لسٹڈ ای ٹی ایف میں سرمایہ کاری کے ذریعے سنبھال سکتے ہیں۔ ای ٹی ایف پر مبنی آپشن کی سالانہ مینجمنٹ فیس زیادہ سے زیادہ 0.75 فیصد ہوگی۔ دوہری فیس سے بچنے کے لیے، اپنی ہی اثاثہ جات مینجمنٹ کمپنی کے ای ٹی ایف میں سرمایہ کاری پر کوئی اضافی مینجمنٹ فیس لاگو نہیں ہوگی۔ چیئرمین ایس ای سی پی، ڈاکٹر کبیر احمد سدھو نے کہا: "ایکویٹی سب فنڈز کا اجراء پنشن بچت کنندگان کو اپنے ریٹائرمنٹ اثاثوں کے بہتر انتظام کی سہولت دے گا۔ یہ اصلاحات والنٹری پنشن سسٹم میں وسعت اور طویل المدتی بچتوں کو مستحکم بنانے میں اہم ثابت ہوں گی۔"

بقیہ 14

ٹی آئی کی بہنوں سمیت تمام اسیر خواتین کو رہا کرے۔ پی ٹی آئی خیبر پختونخوا کے ترجمان نے سہیل آفریدی کے خلاف منفی پروپیگنڈے پر بھی افسوس کا اظہار کیا۔

بقیہ 15

صوبائی انتظامی نظام شدید دباؤ کا شکار ہے۔ انتخاب خان نے کہا کہ خیبر پختونخوا پہلے ہی امن و امان کے سنگین مسائل سے دوچار ہے، ایسے میں صوبائی حکومت کو احتجاجی سیاست کے بجائے عوامی مسائل، تعلیم، صحت اور انتظامی امور پر توجہ دینی چاہیے۔ سیاسی سرگرمیوں کے باعث عام شہریوں اور طلبہ کو مشکلات میں ڈالنا کسی صورت مناسب نہیں۔ غلام مصطفیٰ ملک نے کہا کہ وفاقی حکومت اور متعلقہ آئینی اداروں کو صوبے کی صورتحال کا نوٹس لیتے ہوئے عوام کے جان و مال، تعلیم اور بنیادی ریاستی خدمات کے تسلسل کو یقینی بنانے کے لیے ضروری اقدامات کرنے چاہئیں۔ انہوں نے کہا کہ سیاسی اختلافات کا حل طاقت یا محاذ آرائی نہیں بلکہ مذاکرات، آئین اور جمہوری عمل کے ذریعے نکالا جانا چاہیے۔

بقیہ 16

اور 50 لاکھ گھر کے وعدے عملی شکل اختیار نہ کر سکے، پنجاب حکومت کے منصوبے اور سابق حکومت کے ہاؤسنگ منصوبے میں بنیادی فرق ماڈل کا ہے، پنجاب کے منصوبے میں قرض پر سود صوبائی حکومت ادا کر رہی ہے جبکہ سابق منصوبے میں سود کی ادائیگی شہریوں کو کرنا تھی۔ عظمیٰ بخاری نے کہا کہ اپنی چھت اپنا گھر پروگرام کو اقوام متحدہ کے ادارے یو این ہیبی ٹیٹ کا سکرول آف آنر ایوارڈ ملا ہے، جبکہ وزیر اعلیٰ پنجاب کی عوامی خدمات کو عالمی سطح پر سراہا جا رہا ہے، ایوارڈ کے لیے منتخب 5 منصوبوں میں پنجاب کا منصوبہ پہلے نمبر پر آیا جو صوبے کے لیے بڑا اعزاز ہے۔ عظمیٰ بخاری کے مطابق اپنی چھت اپنا گھر پروگرام کے تحت اب تک 2 لاکھ 30 ہزار افراد کو چھت فراہم کی جا چکی ہے، جبکہ منصوبے کا آغاز 2024 میں ہوا تھا، وزیر اعلیٰ پنجاب 5 سال میں 10 لاکھ گھر تعمیر کرنے کا ہدف رکھتی ہیں اور منصوبہ اسی رفتار سے آگے بڑھایا جائے گا۔ انہوں نے بتایا کہ منصوبے کے تحت ایک سے 10 مرلہ تک کا پلاٹ رکھنے والے افراد کو گھر کی تعمیر کے لیے بلاسود قرض فراہم کیا جا رہا ہے، جس کی ادائیگی 9 سال میں کی جاتی ہے، منصوبہ میرٹ اور شفافیت کی بنیاد پر ہے اور اس میں کسی سفارش کی ضرورت نہیں۔ صوبائی وزیر ہاؤسنگ بلال یاسین نے کہا کہ عالمی ایوارڈ صرف وزیر اعلیٰ مریم نواز کا نہیں بلکہ پاکستان کے 25 کروڑ عوام کا اعزاز ہے۔ انہوں نے کہا کہ اپنی چھت اپنا گھر دنیا میں تیزی سے آگے بڑھنے والے منصوبوں میں شامل ہے۔ منصوبے کے تحت 2 لاکھ 20 ہزار خاندانوں کو رقوم فراہم کی جا چکی ہیں، ایک لاکھ 22 ہزار خاندان اپنے گھروں میں رہنا شروع کر چکے ہیں، جبکہ 278 ارب روپے کی رقم عام آدمی میں تقسیم کی جا چکی ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ تمام رقم سود سے پاک ہے۔ انہوں نے کہا کہ مریم نواز کی قیادت میں پنجاب نے ہاؤسنگ کے شعبے میں اہم سنگ میل عبور کیا ہے اور کم آمدن والے خاندانوں کے اپنے گھر کے خواب کو حقیقت میں بدلنے میں اپنی چھت اپنا گھر نے اہم کردار ادا کیا ہے۔ ان کے مطابق منصوبہ صرف 2 سال کی کم ترین مدت میں اس بڑے پیمانے تک پہنچا۔ بلال یاسین کا کہنا تھا کہ تحریک انصاف کے دور میں ایک گھر بھی مکمل نہیں ہوا، جبکہ موجودہ حکومت کو دعووں یا سیاسی نعروں پر نہیں بلکہ عوامی خدمت کے عملی منصوبوں پر عالمی سطح پر اعزاز مل رہا ہے

بقیہ 17

قاسم نون کا پرتپاک استقبال کیا۔ اس موقع پر پاکستان اور کشمیر سے متعلق امور، کشمیر کاز کو عالمی سطح پر اجاگر کرنے اور پاکستانی و کشمیری کمیونٹی کے کردار سمیت باہمی دلچسپی کے مختلف معاملات پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ ملاقات کے موقع پر غزالہ حبیب، چیئرپرسن فرینڈز آف کشمیر امریکہ، ملک محمد افضل اعوان اور اشرف بشیر بھی موجود تھے۔ ملاقات خوشگوار اور دوستانہ ماحول میں ہوئی، جس میں پاکستان اور کشمیر کے حوالے سے باہمی تعاون اور کمیونٹی کے کردار کو مزید موثر بنانے پر بھی گفتگو کی گئی۔

بقیہ 18

جلاس میں وزیر تعلیم سید سردار علی شاہ، چیف سیکرٹری آصف حیدر شاہ، پرنسپل سیکرٹری آغا واصف عباس، چیئرمین منصوبہ بندی و ترقیاتی بورڈ نجم شاہ، سیکرٹری اسکول ایجوکیشن زاہد عباسی، سیکرٹری خزانہ اصغر میمن، سندھ ایجوکیشن فاؤنڈیشن کے مینیجنگ ڈائریکٹر کھوڑو علی لغاری اور دیگر اعلیٰ حکام نے شرکت کی۔ اجلاس کو بتایا گیا کہ سندھ ایجوکیشن فاؤنڈیشن ملک کے بڑے سرکاری و نجی شعبے کے تعلیمی منصوبوں میں شامل ہو چکی ہے۔ فاؤنڈیشن اس وقت سندھ بھر میں 3 ہزار 230 اسکولوں اور تعلیمی مراکز کی معاونت کر رہی ہے، جہاں 10 لاکھ 78 ہزار 252 طلبہ زیر تعلیم ہیں۔ فاؤنڈیشن کے تحت فاؤنڈیشن اسسٹڈ اسکولز، چیمپئنز اسکول پروگرام، اسکول اپنانے کا پروگرام، تیز رفتار ڈیجیٹل تعلیمی پروگرام اور دیگر غیر رسمی تعلیمی منصوبے جاری ہیں، جن کے ذریعے شہری اور دور دراز علاقوں کے بچوں کو تعلیم کے مواقع فراہم کیے جا رہے ہیں۔ مینیجنگ ڈائریکٹر سندھ ایجوکیشن فاؤنڈیشن کھوڑو علی لغاری نے بورڈ کو بتایا کہ 222021 سے سبسڈی کی شرحوں میں نظرثانی نہیں کی گئی تھی۔ منظور شدہ اضافے سے فاؤنڈیشن اسسٹڈ اسکولز میں زیر تعلیم 10 لاکھ سے زائد طلبہ جبکہ دی سٹیزنز فاؤنڈیشن کے تعاون سے چلنے والے اداروں میں زیر تعلیم 18 ہزار سے زائد طلبہ مستفید ہوں گے۔ اجلاس میں سندھ ایجوکیشن فاؤنڈیشن کے مختلف پروگراموں کے تحت شراکت دار اسکولوں کیلئے سبسڈی کی شرحوں میں نظرثانی پر بھی غور کیا گیا۔ یہ تجویز شراکت دار اداروں، بالخصوص دی سٹیزنز فاؤنڈیشن کی درخواستوں کے بعد پیش کی گئی تھی، جن کی جانب سے بڑھتے ہوئے انتظامی اور تعلیمی اخراجات کی نشاندہی کی گئی تھی۔ وزیر اعلیٰ سندھ نے درخواست کا جائزہ لینے اور سفارشات پیش کرنے کیلئے وزیر تعلیم سید سردار علی شاہ کی سربراہی میں کمیٹی تشکیل دی تھی جس میں چیئرمین منصوبہ بندی و ترقیاتی بورڈ نجم شاہ اور سیکرٹری خزانہ اصغر میمن شامل تھے۔ بورڈ کو بتایا گیا کہ نظرثانی شدہ سبسڈی کے نظام کے نتیجے میں سرکاری کمیونٹی اسکولز اور غیر رسمی تعلیم کے پروگراموں کیلئے سالانہ 7.9 ارب روپے کے اضافی اخراجات درکار ہوں گے۔ اجلاس نے صوبے بھر میں تعلیمی سلسلے اور معیار کو برقرار رکھنے کیلئے اضافی رقم کی منظوری دے دی۔ بورڈ نے پسماندہ اور دشوار گزار علاقوں میں تعلیمی سہولیات کی رسائی بڑھانے کیلئے خصوصی گرانٹ پیکیج پر بھی غور کیا۔ مجوزہ اقدامات میں سندھ ایجوکیشن فاؤنڈیشن کے بند اسکولوں کو دوبارہ کھول کر فعال کرنا، ایسے علاقوں میں نئے اسکول قائم کرنا جہاں سرکاری تعلیمی سہولیات موجود نہیں اور بنیادی ڈھانچے میں بہتری کے ذریعے بغیر عمارت یا مناسب پناہ گاہ کے چلنے والے اسکولوں کی معاونت شامل ہے۔ اجلاس میں نئے اور بند اسکولوں کو دوبارہ فعال کرنے کیلئے گرانٹ، چیمپئنز اسکول ماڈل کے تحت پبلک اسکول ٹنڈو آدم کو فعال کرنے کیلئے اضافی فنڈز اور تقریباً 500 سرکاری کمیونٹی اسکولوں کو مرحلہ وار فعال کرنے کی تجویز پر بھی غور کیا گیا۔ خاص طور پر ان اسکولوں کو ترجیح دینے کی تجویز دی گئی جہاں طلبہ کی تعداد 100 سے زیادہ ہے۔ سندھ ایجوکیشن فاؤنڈیشن کی مالی صورتحال کا جائزہ لیتے ہوئے بورڈ نے مالی سال 272026 کیلئے فاؤنڈیشن کے بجٹ سے متعلق تجاویز پر بھی تبادلہ خیال کیا۔ حکام نے اجلاس کو بتایا کہ فاؤنڈیشن کے تیزی سے بڑھتے ہوئے دائرہ کار اور طلبہ کی تعداد میں اضافے کے باعث قابل اور تربیت یافتہ اساتذہ کی بھرتی، تعلیمی خدمات کے معیار میں بہتری اور مختلف تعلیمی پروگراموں کے تسلسل کیلئے مزید وسائل درکار ہیں۔ اس موقع پر وزیر اعلیٰ سندھ سید مراد علی شاہ نے کہا کہ ہر بچے، بالخصوص پسماندہ اور دور دراز علاقوں میں رہنے والے بچوں کو معیاری تعلیم کے مواقع فراہم کرنا حکومت کی ترجیح ہے۔ سندھ ایجوکیشن فاؤنڈیشن نے سرکاری و نجی شراکت داری اور کمیونٹی کی بنیاد پر قائم اسکولوں کے ماڈلز کے ذریعے تعلیمی مواقع کو وسعت دینے میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ انہوں نے سندھ ایجوکیشن فاؤنڈیشن کی انتظامیہ کو ہدایت کی کہ طلبہ کے تعلیمی نتائج بہتر بنانے، داخلوں میں اضافہ کرنے، اسکولوں سے باہر بچوں کی تعداد کم کرنے اور صوبے بھر میں تعلیمی بنیادی ڈھانچے کو مضبوط بنانے پر مسلسل توجہ دی جائے۔ وزیر اعلیٰ سندھ نے کہا کہ تعلیم پر سرمایہ کاری سندھ کے مستقبل پر سرمایہ کاری ہے۔ سندھ حکومت ایسے پروگراموں کیلئے مسلسل تعاون جاری رکھے گی جو تعلیمی مواقع میں اضافہ کرنے اور صوبے میں انسانی ترقی کے اشاریوں کو بہتر بنانے میں معاون ثابت ہوں

بقیہ 19

بی گلوبل)، بیوٹی آئیکون (المکیوس انٹرنیشنل، بائیوکوس انٹرنیشنل، گوری کاسمیٹکس، موزا امپیکس، جنید جمشید پرائیویٹ لمیٹڈ، لائف کیئر کاسمیٹکس، ایم ایم سی کاسمیٹکس، میٹرولمن، بلیکسن / آئی اینڈ کے، یونیا برادرز (فائزہ بیوٹی کریم)، ایس بی کاسمیٹکس پاکستان، شاہین کاسمیٹکس (فیس فریش) اور یونیورسل ڈسٹری بیوٹرز انفرادی طور پر شریک ہیں۔ کاس کاسمیٹکس، مونش، شائنس کاسمیٹکس اور سلینگ لیبارٹریز تجارتی ترقی کے ادارہ پاکستان کے پویلین کے تحت نمائش میں شریک ہیں۔ پاکستانی نمائش کنندگان کاسمیٹکس، جلد کی نگہداشت، ذاتی نگہداشت اور بیوٹی مصنوعات کی وسیع اقسام پیش کر رہے ہیں، جس سے ملکی بیوٹی صنعت کے دائرہ کار اور پیداواری صلاحیتوں کو عالمی سطح پر اجاگر کرنے میں مدد مل رہی ہے۔ کاس کاسمیٹکس کے چیف ایگزیکٹو آفیسر آصف نے کہا کہ بیوٹی ورلڈ مڈل ایسٹ 2026 میں پاکستان پویلین کو بہترین مقام ملا ہے اور نمائش کا آغاز بھی حوصلہ افزا رہا۔ بین الاقوامی خریداروں اور کاروباری نمائندوں کی جانب سے مثبت دلچسپی کا اظہار کیا جا رہا ہے، جبکہ آئندہ دو روز کے دوران مزید کاروباری روابط اور نئے مواقع پیدا ہونے کی توقع ہے۔ مونش کے کاروباری ترقی کے ایگزیکٹو ہارون ہاشم مراد نے کہا کہ نمائش کا آغاز کمپنی کے لیے انتہائی مثبت رہا ہے۔ پاکستان پویلین کا نمایاں مقام بڑی تعداد میں صارفین اور کاروباری نمائندوں کو متوجہ کر رہا ہے اور نئے کاروباری روابط قائم کرنے کے حقیقی مواقع پیدا ہو رہے ہیں

بقیہ 20

کی جا سکتی۔ ہادی علی چٹھہ اور ایمان مزاری کی وکیل زینب جنجوعہ نے کہا کہ بہ قول ایمان مزاری اور ہادی علی چٹھہ کو ملیں اور نہ ہی وکلا کی ان سے ملاقات ہوئی۔ عدالت نے اعتراضات کے باوجود ایمان مزاری اور ہادی علی چٹھہ پر فرد جرم عائد کر دی۔ جج طاہر عباس سپرا نے وکلا سے مکالمہ کرتے ہوئے کہا کہ آپ اس فیصلے کو چیلنج کر سکتے ہیں۔ عدالت نے آئندہ سماعت پر ایمان مزاری اور ہادی علی چٹھہ کو ذاتی حیثیت میں پیش کرنے کا حکم دیتے ہوئے کیس کی سماعت 19 اکتوبر تک ملتوی کر دی

بقیہ 21

حل کرنے کی یقین دہانی بھی کرائی گئی تھی۔ وزیر اعظم کے مشیر برائے سیاسی امور کا کہنا تھا کہ مذاکرات آگے نہ بڑھنے کی ایک وجہ یہ بھی تھی کہ تحریک انصاف نے دہشت گردی کے خلاف حکومت کی بنائی گئی پالیسی سے اتفاق نہیں کیا اور اس پر عملدرآمد کی مخالفت کی۔ رانا ثنا اللہ نے کہا کہ وزیر اعظم کی مذاکرات کی پیشکش اب بھی موجود ہے، تحریک انصاف لانگ مارچ ختم کرے تو بات چیت ہو سکتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ تحریک انصاف لانگ مارچ ایک ماہ بھی جاری رکھے تو خود تھک جائے گی، جبکہ موجودہ تعداد اسلام آباد آنے کی پوزیشن میں نہیں، اگر تحریک انصاف استعفے دینا چاہتی ہے تو یہ بھی پہلے کر چکی ہے، دو اسمبلیاں توڑنے کا تجربہ بھی کر چکی ہے اور دوبارہ ایسا کر کے دیکھ سکتی ہے۔ وزیر اعظم کے مشیر برائے سیاسی امور نے مزید کہا کہ دہشت گردی کے خلاف جنگ میں مولانا فضل الرحمان حکومت اور افواج پاکستان کے ساتھ ہیں اور حکومت کے ان سے رابطے بھی موجود ہیں۔

بقیہ 22

آصف علی زرداری نے خیبر پختونخوا اور بلوچستان میں دہشت گردوں کے خلاف کامیاب کارروائیوں پر سکیورٹی فورسز کو خراج تحسین پیش کیا ہے۔ صدر مملکت نے شمالی وزیرستان میں انٹیلی جنس بیسڈ آپریشن کے دوران 13 دہشتگردوں کو ہلاک کرنے پر سکیورٹی فورسز کی بہادری اور پیشہ ورانہ صلاحیتوں کی تعریف کی۔ صدر مملکت نے مستونگ میں کامیاب کارروائی میں 5 دہشت گردوں کو ہلاک کرنے پر بھی سکیورٹی فورسز کو خراج تحسین پیش کیا۔ آصف علی زرداری نے کہا کہ سکیورٹی فورسز نے دہشت گردوں کے خلاف موثر اور فیصلہ کن کارروائیوں کے ذریعے قوم کے عزم اور حوصلے کی عکاسی کی ہے یہ کارروائیاں دہشت گرد عناصر کے خلاف پختہ عزم کا واضح اظہار ہیں۔

بقیہ 23

ری منسوخ کرنے کی درخواست مسترد کر دی گئی تھی۔ عدالتی فیصلے کے مطابق درخواست گزار کی سابق اہلیہ نے نکاح کے خاتمے اور جہیز کے سامان کی واپسی جبکہ نابالغ بچوں نے نان نفقہ کی وصولی کے لیے مقدمات دائر کیے تھے، دونوں مقدمات کو یکجا کر کے فیملی کورٹ نے 22 جنوری 2014 کو فیصلہ سناتے ہوئے والد کو دونوں بچوں کو فی کس ماہانہ تین ہزار روپے نان نفقہ ادا کرنے کا حکم دیا تھا، عدالت نے نان نفقہ کی رقم میں ہر سال دس فیصد اضافے کی بھی ہدایت کی تھی جبکہ سونے کے زیورات کے علاوہ 2 لاکھ 48 ہزار 570 روپے مالیت کے جہیز کے سامان کی واپسی کی ڈگری بھی جاری کی گئی۔ فیصلے کے خلاف دائر اپیلیں مسترد ہونے کے بعد ڈگری حتمی شکل اختیار کر گئی، بعد ازاں ڈگری ہولڈرز نے عدالتی فیصلے پر عملدرآمد کے لیے رجوع کیا، جس پر فیملی کورٹ نے ناقابل ضمانت وارنٹ گرفتاری جاری کیے اور درخواست گزار کے پنشن اکاؤنٹ میں موجود رقم کو بھی اٹیچ کرنے کی کارروائی شروع کر دی۔ قانونی نکتہ یہ تھا کہ کیا ریٹائرڈ فوجی افسر کی پنشن کو نابالغ بچوں کے حق میں جاری حتمی نان نفقہ کی ڈگری پر عملدرآمد کے لیے منسلک کیا جا سکتا ہے، جبکہ پنشن ایکٹ 1871، پاکستان آرمی ایکٹ 1952 اور ضابطہ دیوانی کے تحت پنشن اور بعض فوجی واجبات کو اٹیچمنٹ سے تحفظ حاصل ہے؟۔ لاہور ہائیکورٹ نے قرار دیا کہ فیملی کورٹس ایکٹ 1964 کا سیکشن 13 فیملی کورٹ کی ڈگری پر عملدرآمد کے لیے خصوصی طریقہ کار فراہم کرتا ہے، رقم سے متعلق ڈگری کی صورت میں مقررہ مدت کے اندر ادائیگی نہ ہونے پر قانون کے مطابق ڈگری کی رقم کی وصولی کا موثر طریقہ اختیار کیا جا سکتا ہے۔ عدالت کے مطابق بچے کا نان نفقہ کسی شخص کو دیئے گئے قرض یا ادھار رقم کی واپسی کا دعویٰ نہیں، بلکہ والد اور بچے کے رشتے سے پیدا ہونے والی قانونی ذمہ داری ہے، فیملی کورٹ کی ڈگری اس پہلے سے موجود ذمہ داری کو متعین کر کے اس کے نفاذ کا ذریعہ بنتی ہے۔ لاہور ہائیکورٹ نے اسلامی اصولوں کا حوالہ دیتے ہوئے سورۃ البقرہ کی آیت 233 کا ذکر بھی کیا، جس کے مطابق والد پر اپنی استطاعت کے مطابق اولاد کے کھانے اور لباس کی ذمہ داری عائد ہوتی ہے۔ عدالت نے قرار دیا کہ نابالغ بچے کا نان نفقہ حاصل کرنے کا حق اور والد کی یہ ذمہ داری اسلامی اصولوں کے ساتھ ساتھ پاکستانی قانونی نظام میں بھی تسلیم شدہ ہے۔ عدالت کا حتمی قانونی اصول قرار دیا گیا کہ پنشن ایکٹ 1871 کا سیکشن 11 نابالغ بچوں کے حق میں فیملی کورٹ کی حتمی نان نفقہ ڈگری پر اس انداز میں لاگو نہیں ہوتا کہ ڈگری پر عملدرآمد ہی ناممکن ہو جائے۔ عدالت نے مزید قرار دیا کہ صرف پنشنر ہونے کی بنیاد پر کوئی شخص نابالغ بچوں کے حق میں جاری حتمی نان نفقہ کی ڈگری سے استثنیٰ حاصل نہیں کر سکتا۔

بقیہ 24

ویڈیو بیان میں کہا کہ میری بیٹی گزشتہ روز 2 بجے سے غائب تھی، میری بیٹی کی لاش گھر کے قریب میرے ہم زلف کے گھر سے ملی۔ دوسری جانب سی پی او حسن مشتاق سکھیرا نے واقعے میں ملوث ملزم کو فوری گرفتار کرنے کا حکم دے دیا ہے۔

بقیہ 25

گزشتہ روز 2 بجے سے غائب تھی اور آج اس کی لاش گھر کے قریب میرے ہم زلف کے گھر سے ملی۔ پولیس کے مطابق موقع سے شواہد اکٹھے کرکے لاش پوسٹ مارٹم کیلئے ہسپتال منتقل کر دی گئی ہے۔

بقیہ 26

کے کیس میں ملزم نذیر کو 3 سال قید کی سزا سنا دی۔ تفصیلات کے مطابق عدالت نے ملزم کو 96 لاکھ 76 ہزار 195 روپے دیت دینے کا بھی حکم دیا ہے۔

بقیہ 27

میں کیا لکھا گیا ہے۔ سراج لاشاری نے کہا کہ ان کے ریکارڈ کیے گئے بیانات میں بھی گواہان نے وہی باتیں کیں جو پہلے بیان کی گئی تھیں۔ کمیشن نے سوال کیا کہ پولیس نے گواہان کے بیانات انہیں پڑھ کر بھی نہیں سنائے۔ کمیشن نے مشاہدہ کیا کہ بیانات میں رقم کے معاملے کے علاوہ کوئی اور سوالات نہیں کیے گئے۔ سراج لاشاری نے جواب دیا کہ انویسٹر کے بیانات ایسے ہی تھے، تاہم دیگر گواہان سے وقوعہ سے متعلق سوالات کیے گئے۔ انہوں نے کہا کہ تفتیش میں رقم کی ادائیگی کے پہلو کا جائزہ لیا گیا کہ آیا اس بنیاد پر واقعہ ممکن تھا یا نہیں۔ کمیشن نے سوال کیا کہ کیا پولیس صرف خودکشی کے نظریے کے تحت تفتیش کر رہی تھی؟ سراج لاشاری نے جواب دیا کہ پولیس قتل کی تفتیش کر رہی ہے۔ کمیشن نے کہا کہ احمد بھارا اور علی شاز کے بیانات میں صرف رقم سے متعلق سوالات کیے گئے، کیا تفتیش میں کوئی اور وجہ یا سوال نہیں تھا جو پوچھا جانا چاہیے تھا؟ سراج نے کہا کہ تمام پہلوؤں پر سوالات کیے گئے، تاہم کمیشن نے کہا کہ بیانات سے ایسا معلوم نہیں ہوتا۔ کمیشن نے علی شاز کے حوالے سے بھی تفتیشی افسر سے متعدد سوالات کیے۔ کمیشن نے پوچھا کہ علی شاز پر انہیں کوئی شک نہیں ہوا؟ ان کا بیرون ملک جانا اور ان کے بھائی کا کراچی آنا معمول کی بات تھی؟ جو شخص میر رضا سے صرف تین مرتبہ ملا، اسے مقتول کے معاملے میں اتنی فکر ہونا معمول کی بات تھی؟ کمیشن نے نشاندہی کی کہ کیس میں دو مشکوک گاڑیاں سامنے آئیں اور ویسی ہی دو گاڑیاں علی شاز کے پاس بھی ہیں، تاہم یہ تمام باتیں 161 کے بیان میں نہیں پوچھی گئیں۔ کمیشن نے سوال کیا کہ کیا علی شاز پولیس کی نظر میں ریڈ فلیگ نہیں تھے؟ سراج لاشاری نے بتایا کہ مقتول کے اہلخانہ کی جانب سے وائس نوٹ کے معاملے میں علی شاز کا نام سامنے آیا تھا، تاہم تحقیقات میں ان کا کوئی کنکشن نہیں ملا اور وقوعہ کے قریب علی شاز کی موجودگی کا بھی کوئی ریکارڈ نہیں ملا۔ کمیشن نے بتایا کہ علی شاز کے پولیس افسر بھائی کے سی ڈی آر کے مطابق وہ فیروز آباد تھانے کے قریب موجود تھے، جس پر سراج لاشاری نے کہا کہ ان کے پاس اس حوالے سے کوئی ریکارڈ نہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ انہوں نے کمیشن میں اے ایس پی شاہ زیب کا نام سنا ہے۔ کمیشن نے کہا کہ اگر ان پہلوؤں پر توجہ دی گئی ہوتی تو ان سے متعلق سوالات کیے جانے چاہئیں تھے۔ سراج لاشاری نے بتایا کہ علی شاز کی گاڑیوں میں ٹریکر غیر فعال تھے۔ کمیشن نے سوال کیا کہ آٹھ ماہ پرانے وائس نوٹ کی بنیاد پر ایک شخص پولیس کے پاس آیا اور پھر باکو چلا گیا، کیا یہ بات تفتیشی افسر کو عجیب نہیں لگی؟ سراج لاشاری نے کہا کہ تفتیش ابھی جاری ہے اور ضرورت پڑنے پر علی شاز سمیت دیگر افراد کو دوبارہ بلایا جائے گا۔ انہوں نے بتایا کہ سیف سٹی کیمروں اور جیو فینسنگ سے بھی کوئی لنک نہیں ملا۔ ان کے بقول علی شاز اور میر رضا کے درمیان کوئی عناد یا تنازع نہیں تھا۔ کمیشن نے سوال کیا کہ انہیں کیسے معلوم ہوا کہ دونوں کے درمیان کوئی عناد نہیں تھا؟ سراج لاشاری نے جواب دیا کہ اگر ایسا ہوتا تو کسی کو بتایا جاتا۔ کمیشن نے استفسار کیا کہ کیا اے ایس پی ندا سے علی شاز اور اے ایس پی شاہ زیب کے باہمی کنکشن کی تحقیقات کی گئیں؟ کیا ایک وائس نوٹ کی بنیاد پر قرضے کا بیانیہ بنائے جانے کی بھی تحقیقات کی گئیں؟ جبران ناصر نے بتایا کہ اے ایس پی ندا تاحال تفتیشی ٹیم کے ساتھ موجود ہیں۔ کمیشن نے کہا کہ پولیس نے کمیشن کے ساتھ انا کا مسئلہ بنا رکھا ہے، جسے کمیشن اپنی سفارشات میں شامل کرے گا۔ سراج لاشاری نے بتایا کہ کیس کی تحقیقات میں آپریشن اور انویسٹی گیشن پولیس دونوں کام کرتے ہیں۔ زیادہ تر کیس آپریشن پولیس حل کرتی ہے جبکہ انویسٹی گیشن پولیس اسے قانونی شکل دیتی ہے۔ کمیشن نے سوال کیا کہ کیا یہ طریقہ کار غیر قانونی نہیں؟ کمیشن نے ریمارکس دیے کہ پھر تو پولیس رولز ہی ختم کر دینے چاہئیں۔ کمیشن نے واضح کیا کہ اسے قانون کے مطابق معاملات کا جائزہ لینا ہے۔ کمیشن نے کہا کہ اس کیس میں درجنوں پولیس افسران شامل ہوئے جس کے نتیجے میں کرائم سین متاثر ہوا۔ کمیشن نے سوال کیا کہ پولیس کا دعویٰ ہے کہ کرائم سین یونٹ 15 منٹ میں پہنچ جاتی ہے، کیا آئی جی سندھ کا یہ بیان غلط ہے؟ کمیشن نے یہ بھی پوچھا کہ کرائم سین تباہ کرنے کے ذمہ داروں کے خلاف قانون کے مطابق مقدمہ درج نہیں ہونا چاہیے تھا؟ سراج لاشاری نے کہا کہ ان کی تفتیش میں بے ضابطگی سامنے آئی ہے لیکن بدنیتی سامنے نہیں آئی۔ کمیشن نے سوال کیا کہ اگر بدنیتی نہیں تھی تو قانون کے مطابق کارروائی کیوں نہیں کی گئی؟ کمیشن نے اپنے دورے کا حوالہ دیتے ہوئے پوچھا کہ وہاں کتنے کیمرے نصب تھے اور کیا تفتیشی افسر اس بات کی فہرست فراہم کر سکتے ہیں کہ کتنے کیمروں کی مکمل فوٹیج حاصل کر کے فرانزک کیلئے بھیجی گئی؟ سراج لاشاری نے بتایا کہ ان سے پہلے تفتیشی ٹیم نے 60 مقامات کی فوٹیج دیکھنے سے متعلق آگاہ کیا تھا۔ سراج لاشاری نے جواب دیا کہ کام سب نے کیا۔ کمیشن نے انکشاف کیا کہ گیسٹ ہاؤس کا ڈی وی آر ایس ایچ او عدیل افضال کی گاڑی کی ڈگی میں پڑا تھا۔ کمیشن نے کہا کہ یہ تمام باتیں کارروائی کے دوران سامنے آئی ہیں۔ کمیشن نے کہا کہ ڈی آئی جی عامر فاروقی بھی اپنے ماتحت افسران کی نگرانی نہیں کر سکے۔ جبران ناصر نے کہا کہ پولیس نے اپنے افسران کے 161 کے بیانات بھی ریکارڈ نہیں کیے۔ کمیشن نے بتایا کہ سابق تفتیشی افسر شبیر لغاری کے مطابق 33 میں سے 10 بیانات انہوں نے خود ریکارڈ کیے۔ کمیشن نے سوال کیا کہ اگر کوئی افسر طریقہ کار پر عمل نہیں کرتا تو اس کے خلاف کارروائی کیوں نہیں کی گئی؟ کمیشن نے بتایا کہ آئی جی سندھ کو فوکل پرسن مقرر کرنے کی ہدایت کی گئی تھی تاکہ سندھ حکومت سے رابطہ رکھا جا سکے، تاہم ابھی تک فوکل پرسن مقرر نہیں کیا گیا۔ جبران ناصر نے بتایا کہ ایس ایس پی علی رضا کا اس سلسلے میں فون آیا تھا، جبکہ ان کی جانب سے سی پی ایل سی کو فوکل پرسن مقرر کیا گیا تھا۔ کمیشن نے واضح کیا کہ فوکل پرسن کی تقرری کی ہدایت کمیشن کی جانب سے کی گئی تھی۔ کمیشن نے سوال کیا کہ میر رضا کے فون جن افراد کو ملے، کیا وہ تفتیشی افسر کو مشکوک نہیں لگے؟ کمیشن نے بتایا کہ اے ایس آئی فیصل نے فون کا میمو بنایا جو بظاہر کیس سے متعلق نہیں تھا۔ سراج لاشاری نے بتایا کہ ایک لڑکے کو فون ملا تھا، اس نے اپنے بھائی کو بتایا اور جب اس نے فون میں سم لگائی تو فون ٹریس ہو گیا۔ انہوں نے بتایا کہ ہائی پروفائل کیس میں آپریشن اور انویسٹی گیشن پولیس مل کر کام کرتی ہیں۔

بقیہ 28

یکل کالج کے تعمیر و مرمت اسی فیصد کام مکمل ہو چکے ہیں، جبکہ روزانہ کی بنیاد پر اس منصوبے پر کام تیزی جاری ہے، اس موقع پر معاون خصوصی شعیب مرزا نے میڈیا سے بات چیت کرتے ہوئے کہا کہ میڈیکل کالج کی تعمیر سے ضلع میانوالی اور گردونواح کے لوگوں کو اعلیٰ تعلیم حاصل کرنے کے مواقع حاصل ہوں گے اور عوام کا ایک دیرینہ مطالبہ پورا ہو گیا ہے، انہوں نے کہا کہ دیہاتوں کو ماڈرن بنانے کے لئے پروجیکٹ پر کام جاری ہے، ضلع کے بیشتر دیہات کو ماڈرن بنا کر شہروں کے برابر لا کھڑا کیا جائے گا اور ماڈرن گاؤں میں شہروں والی تمام تر سہولیات فراہم کی جائیں گی، انہوں جاری ترقیاتی منصوبوں کی تکمیل کے وزیر اعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف میانوالی کا دورہ کر کے ان کا باقاعدہ افتتاح کریں گی۔

بقیہ 29

رجسٹریشن کی نگرانی میں پانچ ہزار روپے رشوت لیتے ہوئے رنگے ہاتھوں گرفتار کر لیا، ملزم کے خلاف مقدمہ درج کرنے کے بعد جیل روانہ کر دیا گیا، یاد رہے کہ چند روز قبل جنرل پوسٹ آفس میانوالی کے کلرک محمد فیاض نے جعلی اسٹام لائسنس بنانے کے بیس ہزار روپے رشوت لیتے ہوئے گرفتار کیا گیا تھا وہ بھی اس وقت جیل میں ہے

بقیہ 30

آپریشن کرکے علاقوں کو صاف ستھرا رکھا جائے گا۔ اسی طرح راولپنڈی میں پاکستان، انگلینڈ اور سری لنکا کی سہ ملکی ون ڈے سیریز اور پاکستان، سری لنکا ٹیسٹ میچ کے دوران بھی صفائی کے خصوصی انتظامات جاری رہیں گے۔ بازاروں میں صفائی اور ماحولیاتی تحفظ کے فروغ کے لیے آگاہی مہم، نگلاس فیکٹری، یونین کونسل 32 میں ایس پی اے راولپنڈی کی کیمپین ٹیم کی جانب سے مارکیٹ آگاہی مہم میں شہریوں اور دکانداروں کو اینٹی سموگ اقدامات، صفائی ستھرائی اور کچرے کی مناسب تلفی کے حوالے سے آگاہی دی گئی۔ اینٹی لٹرنگ سکواڈ کی کارروائیاں شہر بھر میں جاری ہیں۔ مختلف علاقوں میں انسپکشن کے دوران کوڑا کرکٹ پھیلانے اور صفائی کی خلاف ورزیوں کی نشاندہی کی جا رہی ہے، جبکہ متعلقہ افراد کو وارننگ نوٹس جاری کرکے صفائی کے اصولوں پر عملدرآمد یقینی بنانے کی ہدایت کی جا رہی ہے۔

بقیہ 31

جبکہ عدالت کی جانب سے مقدمے میں فرد جرم عائد کرنے کیلئے 14 اکتوبر کی تاریخ مقرر کی گئی تھی۔

بقیہ 32

گورنمنٹ پرائمری سکول مکمل اور گورنمنٹ بوائز پرائمری سکول اروائزی پیراں کا دورہ کیا، جہاں انہوں نے اساتذہ اور طلباء کی حاضری سمیت کلاس رومز میں جاری تدریسی سرگرمیوں اور تعلیمی معیار کا جائزہ لیا۔ ڈپٹی کمشنر نے مختلف کلاسز کا معائنہ کیا اور طلباء سے سوالات کرکے ان کی تعلیمی استعداد کا بھی جائزہ لیا۔ انہوں نے اسکول انتظامیہ کو ہدایت کی کہ تعلیمی اداروں میں صفائی ستھرائی کے موثر انتظامات، صاف ستھرے ماحول اور پینے کے صاف پانی سمیت تمام بنیادی سہولیات کی دستیابی کو یقینی بنایا جائے۔ اس موقع پر ڈپٹی کمشنر نے اساتذہ پر زور دیا کہ وہ بچوں کی نصابی تعلیم کے ساتھ ساتھ ان کی اخلاقی تربیت اور کردار سازی پر بھی خصوصی توجہ دیں، تاکہ طلباء کو ایک بہتر اور ذمہ دار شہری بنانے میں اپنا کردار ادا کیا جا سکے۔ انہوں نے کہا کہ معیاری تعلیم اور بہتر تدریسی ماحول بچوں کے روشن مستقبل کی بنیاد ہے

بقیہ 33

کا کہنا ہے کہ حکومت نے رئیل اسٹیٹ سیکٹر کے ایڈوانس انکم ٹیکس میں 50 فیصد کمی کی۔ جائیداد کی فروخت پر ٹیکس کی شرح 5.5 فیصد سے کم کر کے 2.75 فیصد جبکہ خریداری پر ٹیکس کی شرح 5.2 فیصد سے کم کرکے 1.25 فیصد کر دی گئی۔ ذرائع کے مطابق جائیداد کی فروخت پر ایڈوانس ٹیکس وصولی 42 فیصد کمی سے 23 ارب روپے ہو گئی، جبکہ جائیداد کی خریداری پر انکم ٹیکس وصولی 31 فیصد کمی سے 12.2 ارب روپے رہی۔ ذرائع کے مطابق ہول سیلرز اور ریٹیلرز نے 3 ماہ میں مجموعی طور پر 18.4 ارب روپے ٹیکس ادا کیا۔ ہول سیلرز کی ٹیکس ادائیگی 10 فیصد کمی سے 6.2 ارب روپے رہی، جبکہ ریٹیلرز نے 11.3 ارب روپے انکم ٹیکس ادا کیا، جو گزشتہ سال کے مقابلے میں 3.8 فیصد زیادہ ہے۔ ایف بی آر ذرائع کے مطابق آئی ایم ایف پروگرام سے قبل سالانہ ٹیکس وصولی میں تنخواہ دار طبقے کا حصہ 391 ارب روپے تھا، جو 2 سالہ آئی ایم ایف پروگرام کے بعد بڑھ کر 629 ارب روپے ہو گیا۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ بجٹ میں تنخواہ دار طبقے کیلئے 52 ارب روپے کے ریلیف کا دعویٰ کیا گیا جبکہ اس طبقے کیلئے ٹیکس کی شرح میں 3 فیصد تک کی کمی کی گئی۔

بقیہ 34

شامل ہیں۔ عالمی بینک کے مطابق طویل معاشی ایڈجسٹمنٹ، سخت مالیاتی پالیسیاں اور مشکل معاشی فیصلے غربت میں اضافے کا سبب بنے، جبکہ 2022 کے سیلاب، کورونا وبا، مہنگائی اور روپے کی قدر میں کمی نے بھی غربت بڑھانے میں کردار ادا کیا۔ رپورٹ کے مطابق مشرق وسطیٰ میں تنازع شروع ہونے کے بعد پاکستان میں پٹرول کی قیمت 40 فیصد سے زائد بڑھی۔ پاکستان سمیت تیل درآمد کرنے والے ممالک کو مہنگے ایندھن، بڑھتی مہنگائی اور قرضوں کی زیادہ لاگت کا سامنا ہے۔ عالمی بینک کا کہنا ہے کہ خطے کی طویل مدتی ترقی کا انحصار صرف تیل پر نہیں بلکہ نئی ٹیکنالوجی کے فروغ اور معیشت کو زیادہ لچکدار بنانے پر ہے۔ مہنگائی، خوراک کی بڑھتی قیمتوں کا دباؤ، مصنوعی ذہانت اور ڈیجیٹل تیاری میں موجود خلا اب بھی بڑے چیلنجز ہیں۔

بقیہ 35

سانحہ بلدیہ ٹاؤن کیس میں نظرثانی درخواستوں پر سماعت کی۔ سماعت کے دوران سندھ حکومت کی جانب سے ایڈیشنل پراسیکیوٹر جنرل سندھ سلیم اختر عدالت میں پیش ہوئے اور درخواستوں کے حق میں دلائل دیے۔ عدالت نے دلائل سننے کے بعد سانحہ بلدیہ ٹاؤن کے ملزمان کی بریت کے خلاف سندھ حکومت کی نظرثانی درخواستیں خارج کر دیں، جبکہ ایم کیو ایم کی جانب سے عدالتی ریمارکس حذف کرنے کیلئے دائر درخواست بھی خارج کر دی گئی۔

بقیہ 36

نے باہر نکل کر اندرونی چیزیں ڈسکس کیں، جتنا وقت پریس کانفرنس پر لگایا اتنا وقت مذاکرات پر لگایا ہوتا تو مسئلہ حل ہو جاتا، حکومتی ارکان سے رابطے ہیں اور کوشش ہے کہ مسائل کا حل بات چیت سے نکالا جائے۔ چیئرمین پی ٹی آئی نے کہا کہ محسن نقوی سے رات کو کوئی ملاقات نہیں ہوئی، علامہ ناصر عباس سے ملاقات کے لیے آیا اور آل پارٹیز کانفرنس پر مشاورت کی، علامہ راجا ناصر عباس نے درست کہا کہ مشروط مذاکرات نہیں ہوتے، ہم نے مذاکرات پر واضح کیا کہ اسی سے مسائل حل ہوں گے۔

بقیہ 37

یک وقتی اخراجات ٹیکس کریڈٹ میں شامل ہو سکیں گے، تاہم انٹرنیٹ، ٹیلی کمیونیکیشن، تنخواہوں، تربیت، معمول کے انتظامی اخراجات، مرمت، سالانہ دیکھ بھال اور خدمات کے اخراجات کو کریڈٹ میں شامل نہیں کیا جائے گا۔ ڈسکاؤنٹ، رعایت، رقم کی واپسی، گرانٹ اور سبسڈی کو حقیقی سرمایہ کاری کی لاگت سے منہا کیا جائے گا۔ ٹیکس کریڈٹ اسی سال کے ریٹرن میں حاصل کیا جا سکے گا جس سال ایف بی آر نظام سے انضمام مکمل ہوگا، جبکہ ایک ہی اخراجات پر دوبارہ ٹیکس کریڈٹ نہیں دیا جائے گا۔ مجوزہ نظام کے تحت ٹیکس گوشواروں کی خودکار جانچ بھی کی جائے گی، جس میں دستیاب مختلف اعداد و شمار کو باہم ملا کر گوشواروں میں غلطیوں، تضادات اور قانونی مسائل کی نشاندہی کی جائے گی۔ ایف بی آر کے مطابق آئی آر آئی ایس کے ذریعے ٹیکس دہندہ کو ڈیجیٹل اطلاع اور وارننگ دی جائے گی، جواب کیلئے کم از کم 7 دن کا وقت دیا جائے گا۔ جواب موصول نہ ہونے کی صورت میں مزید کم از کم 7 دن کی یاددہانی کرائی جائے گی۔ قانونی کارروائی سے قبل ٹیکس دہندہ کو غلطی درست کرنے کا موقع بھی فراہم کیا جائے گا۔ مجوزہ ترامیم میں تاخیر سے ٹیکس ریٹرن جمع کرانے والوں کیلئے بھی سہولت تجویز کی گئی ہے۔ ایسے افراد انڈر ٹیکنگ اور آئی آر آئی ایس کے ذریعے فارم اے ٹی ایل یو جمع کرا کے سرچارج سے استثنیٰ حاصل کر سکیں گے، تاہم 6 ماہ تک جائیداد خریدنے یا اس میں ملکیتی حق یا مفاد حاصل کرنے کی صورت میں یہ سہولت واپس لی جا سکے گی۔ شپنگ شعبے کیلئے بھی نیا آن لائن نظام متعارف کرانے کی تجویز ہے۔ اس نظام کے تحت غیر مقیم جہاز مالکان، چارٹررز اور جہاز شپنگ ایجنٹس اپنے ٹیکس ریٹرنز آئی آر آئی ایس کے ذریعے جمع کرا سکیں گے۔ پاکستان سنگل ونڈو کے ذریعے جہاز سے متعلق معلومات خودکار طور پر ایف بی آر کے نظام میں منتقل ہوں گی اور ہر دوری آئی آر کیلئے الیکٹرانک ریٹرن تیار کی جائے گی۔ ایف بی آر کی جانب سے جاری کردہ مجوزہ ترامیم پر اعتراضات اور تجاویز مقررہ مدت کے اندر ایف بی آر کو جمع کرائی جا سکیں گی۔

بقیہ 38

، اشرف بشیر، اقبال حسن اور دیگر شامل تھے، نے شرکت کی۔ کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے چیئرمین پارلیمانی کشمیر کمیٹی رانا قاسم نون نے کہا کہ مسئلہ کشمیر پاکستان کی خارجہ پالیسی اور قومی ترجیحات میں ہمیشہ اہم رہا ہے اور آئندہ بھی رہے گا۔ انہوں نے کہا کہ کشمیریت اور پاکستانیت ایک دوسرے سے جڑی ہوئی ہیں اور پاکستان نے ہمیشہ کشمیری عوام کی سیاسی، سفارتی اور اخلاقی حمایت کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ مسئلہ کشمیر کا پائیدار حل اقوام متحدہ کی متعلقہ قراردادوں اور کشمیری عوام کے حق خودارادیت کے اصول کے مطابق ہی ممکن ہے۔ عالمی برادری کو مسئلہ کشمیر کے حل کے لیے اپنی ذمہ داریاں پوری کرنی چاہئیں۔ رانا قاسم نون نے کہا کہ وزیر اعظم پاکستان محمد شہباز شریف نے اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی سے خطاب کے دوران مسئلہ کشمیر کو واضح انداز میں اجاگر کیا اور عالمی برادری کی توجہ کشمیری عوام کے مسائل اور ان کے حق خودارادیت کی جانب مبذول کرائی۔ اس موقع پر صدر مجلس عبدالحفیظ خان نے کہا کہ پاکستانی عوام کشمیریوں کے ساتھ گہری وابستگی رکھتے ہیں اور اپنے کشمیری بھائیوں اور بہنوں کے ساتھ اظہار یکجہتی کو اپنا فرض سمجھتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پاکستانی اور کشمیری عوام کے درمیان تاریخی، ثقافتی اور جذباتی رشتہ قائم ہے، جسے کوئی فاصلہ کم نہیں کر سکتے۔ چیئرپرسن فرینڈز آف کشمیر غزالہ حبیب نے اپنے خطاب میں کہا کہ کشمیری عوام اقوام متحدہ کی قراردادوں کے مطابق مسئلہ کشمیر کے منصفانہ اور دیرپا حل کے خواہاں ہیں۔

بقیہ 39

فوری سوالات کے جوابات دیتے ہوئے کیا۔ ڈی جی بی آئی ایس پی نے شہریوں کو پروگرام کی نئی ڈیجیٹل سہولیات، ادائیگیوں کے نظام اور سم کے حصول کے طریقہ کار سے متعلق تفصیلی آگاہی فراہم کی۔ ڈی جی بسپ آزاد کشمیر نے کہا کہ بینظیر انکم سپورٹ پروگرام کے نئے ڈیجیٹل مالیاتی نظام نے خواتین کو مالیاتی انتخاب کا اختیار دے دیا ہے

بقیہ 40

بق جاں بحق شخص کی شناخت عامر جبکہ زخمی کی شناخت کامران کے نام سے ہوئی ہے۔ دونوں کو عباسی شہید اسپتال منتقل کر دیا گیا۔

بقیہ 41

پالیسی پر مذاکرات مزید بھی جاری رہیں گے۔

بقیہ 42

اکیڈمی آف ڈپلومیسی کو اس اہم سمپوزیم کے مشترکہ انعقاد پر خراج تحسین پیش کرتا ہوں، ویانا طویل عرصے سے بین الاقوامی سفارت کاری اور بین الاقوامی قانون کی تشکیل و ترقی کا ایک اہم مرکز رہا ہے۔ نائب وزیر اعظم نے کہا کہ پانی انسانی بقا، وقار، معاشی خوشحالی اور ماحولیاتی پائیداری کیلئے بنیادی اہمیت رکھتا ہے۔ پانی کی دستیابی اس بات کا تعین کرتی ہے کہ ہم کتنی خوراک پیدا کرتے ہیں، کتنی توانائی پیدا کرتے ہیں، ہماری آبادی کی صحت کیسی ہے اور بڑھتی ہوئی اہمیت کے ساتھ، ریاستوں کے درمیان تعلقات کا استحکام کس حد تک برقرار رہتا ہے۔ اسحاق ڈار نے کہا کہ سرحد پار دریائی نظام رکھنے والے ممالک کے لیے جغرافیہ مستقل باہمی انحصار پیدا کرتا ہے۔ لہٰذا بنیادی سوال یہ ہے کہ مشترکہ آبی وسائل کو تعاون اور متعلقہ قانونی فریم ورک کے ذریعے منظم کیا جائے گا یا انہیں سیاسی دباؤ اور محاذ آرائی کے ذرائع میں تبدیل کر دیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان آبی تحفظ کی اہمیت کو بخوبی سمجھتا ہے۔

بقیہ 43

ن لیگ کے ایک سابق وفاقی وزیر کی بھی انجیو پلاسٹی کی تھی۔ ذرائع کے مطابق بانی کے طبی معائنے کی رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ ان کے علاج کے لیے ڈاکٹر فرقاد عالمگیر کو اڈیالہ جیل بلوایا گیا تھا، 4 رکنی میڈیکل بورڈ نے بانی کا انگزائٹی لیول بہتری پلس قرار دیا۔ ذرائع کے مطابق میڈیکل بورڈ نے بانی پی ٹی آئی کی فیملی سے ملاقات، اخبار، ٹی وی، کتابوں کی فراہمی اور اہلیہ بشریٰ بی بی سے ملاقاتوں میں اضافے کی سفارش کی تھی۔

بقیہ 44

آپریٹنگ لاگت، مرمت، سالانہ لائسنس اور سروس چارجز شامل نہیں ہوں گے۔ ڈسکاؤنٹ، ریبیٹ، ریفنڈ، گرانٹ اور سبسڈی حقیقی سرمایہ کاری سے منہا ہوں گے۔ ٹیکس کریڈٹ اسی سال کی ریٹرن میں لیا جا سکے گا، جس سال انٹیگریشن مکمل ہوگی، جبکہ ایک ہی خرچ پر دوبارہ کریڈٹ نہیں ملے گا۔ ٹیکس ریٹرنز کی خودکار جانچ کا نظام مختلف دستیاب ڈیٹا کو باہم ملا کر ریٹرن میں غلطیوں، تضادات اور قانونی مسائل کی نشاندہی کرے گا۔ آئی آر آئی ایس کے ذریعے ٹیکس دہندہ کو ڈیجیٹل وارننگ دی جائے گی، جواب کیلئے کم از کم سات دن ملیں گے، جواب نہ آنے پر مزید کم از کم سات دن کی یاد دہانی ہوگی۔ قانونی کارروائی سے پہلے غلطی درست کرنے کا موقع دیا جائے گا۔ تاخیر سے ریٹرن جمع کروانے والوں کو انڈر ٹیکنگ اور آئی آر آئی ایس کے ذریعے فارم اے ٹی ایل یو جمع کروا کر سرچارج سے استثنیٰ کی سہولت مل سکے گی، لیکن چھ ماہ تک پراپرٹی خریدنے یا اس میں ملکیتی یا مفاد حاصل کرنے پر یہ سہولت واپس ہو سکے گی۔

بقیہ 45

کے بین الاقوامی جوہری اداروں کے ساتھ تعاون کے حوالے سے سیمینار کے بنیادی خدوخال اور اہمیت کو اجاگر کیا۔ انہوں نے مرکز برائے بین الاقوامی تزویراتی مطالعات، آزاد جموں و کشمیر اور اس کی علمی و تحقیقی سرگرمیوں کا مختصر تعارف پیش کیا، جس کے بعد شرکاء کو پاکستان نیوکلیئر سوسائٹی (PNS) کے حوالے سے ایک دستاویزی فلم دکھائی گئی۔ تقریب سے بلال امتیاز، سابق چیئرمین، پاکستان نیوکلیئر ریگولیٹری اتھارٹی (PNRA) انجینئر محمد انور حبیب نے ''آئی اے ای اے بورڈ آف گورنرز کا مینڈیٹ اور طریق کار: جوہری تحفظ، جوہری سلامتی اور پرامن استعمالات کے حوالے سے پاکستان کا موقف'' کے موضوع پر اظہار خیال کیا۔

Scanned with CamScanner

نابالغ بچوں کے نان نفقہ کیلئے والد کی پنشن بھی منسلک ہوسکتی ہے، ہائیکورٹ

بچے کا نان نفقہ کسی شخص کو دیئے گئے قرض یا ادھار رقم کی واپسی کا دعویٰ نہیں، والد، بچے کے رشتے سے پیدا قانونی ذمہ داری ہے

دورکنی بنچ اپنے تحریری فیصلے میں اسلامی اصولوں کا حوالہ دیتے ہوئے سورا البقرہ کی آیت 233 کا ذکر بھی کیا، آٹھ صفحات پر مشتمل فیصلہ

لاہور (خصوصی رپورٹ) لاہور ہائیکورٹ نے اہم قانونی نقطے کرتے ہوئے قرار دیا ہے کہ پنشنر والد کی پنشن سے نابالغ بچوں کا نان نفقہ ادا کیا جاسکتا ہے، جبکہ عدالت نے واضح کیا ہے کہ نابالغ بچوں کا نان نفقہ عام قرض کی نوعیت کا مالی دعویٰ نہیں بلکہ والد پر عائد قانونی اور خاندانی ذمہ داری ہے، اس لیے پنشن کے تحفظ سے متعلق قانونی دفعات کو نابالغ بچوں کے حق میں جاری حتمی نان نفقہ کی ڈگری پر لاگو نہیں کیا جاسکتا۔ لاہور ہائیکورٹ کے جسٹس ملک جاوید اقبال وینس اور جسٹس ملک وقار حیدر اعوان پر مشتمل بنچ نے محمد لطیف کی آئینی درخواست مسترد کرتے ہوئے اہم فیصلہ جاری کیا۔ 8 صفحات پر مشتمل فیصلہ جسٹس وقار حیدر اعوان نے تحریر کیا۔ درخواست گزار نے فیملی کورٹ جوہر آباد کے 17 ستمبر 2019 کے فیصلے کو چیلنج کیا تھا، جس میں پنشن اکاؤنٹ میں موجود رقم کی اٹیچمنٹ ختم کرنے اور ناقابل ضمانت وارنٹ (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 23)



ڈی سی آفاظہیر عباس شیرازی تحصیلدار آفس مری کا دورہ کررہے ہیں

میر رضا کیس؛ جوڈیشل کمیشن کے تفتیشی افسر سے سخت سوالات

161 کے بیانات میں اہم پہلوؤں سے متعلق سوالات نہ ہونے پر کمیشن کا اظہار تشویش

کرائم سین متاثر کرنے اور تفتیشی بے ضابطگیوں پر بھی سوالات

کراچی (خصوصی رپورٹ) میر رضا کیس کی تحقیقات کرنے والے تفتیشی افسر ڈی ایس پی سراج الٹاری جوڈیشل کمیشن کے سامنے پیش ہوئے جہاں کمیشن نے مقتول کے 161 کے بیانات، تفتیش کے مختلف پہلوؤں، مشکوک افراد و گاڑیوں، سی سی ٹی وی فوٹیجز، کرائم سین اور پولیس کے تفتیشی طریقہ کار سے متعلق سخت سوالات کیے۔ کمیشن نے استفسار کیا کہ 13 اگست کو کمیشن ملنے کے بعد کیا انہیں علم تھا کہ سابق تفتیشی افسر نے گواہان کے 161 کے بیانات ریکارڈ نہیں کیے تھے؟ کمیشن نے کہا کہ گواہان نے 161 کے بیانات کے چیئر صفحے تسلیم کرنے سے انکار کیا، جس پر سراج الٹاری نے کہا کہ پولیس گواہان کے بیانات ریکارڈ کرتی ہے، تاہم ایسا ممکن نہیں کہ بیان کا متن ہی تبدیل ہوجائے۔ کمیشن نے کہا کہ تفتیشی افسر کی جانب سے ریکارڈ کیے گئے مزید بیانات میں بھی گواہان کے سابقہ بیانات کی تصدیق موجود ہے، جبکہ گواہان کو یہ بھی معلوم نہیں تھا کہ ان کے بیان (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 27)

اسلام آباد، جن نکالنے کے نام پر لڑکی پر تشدد، ملزم نذیر کو 3 سال قید کی سزا

اسلام آباد (سٹی رپورٹر) ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن کورٹس اسلام آباد نے جن نکالنے کے نام پر لڑکی پر تشدد کے کیس میں ملزم نذیر کو 3 سال قید کی سزا سنادی۔ تفصیلات کے مطابق عدالت نے ملزم کو 96 لاکھ 76 ہزار 195 روپے دیت دینے کا بھی حکم دیا ہے۔ واضح رہے کہ تشدد سے زیبہ بی بی کا کان اندرونی طور پر شدید زخمی ہوگیا تھا۔ ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن کورٹس اسلام آباد نے جن نکالنے کے نام پر لڑکی پر تشدد (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 26)

ڈی سی آفاظہیر عباس شیرازی تحصیلدار آفس مری کا دورہ کررہے ہیں



ملیاری: خواتین آر او (RO) پلانٹ سے پینے کا صاف پانی بھر کر واپس گھروں کی طرف رواں دواں ہیں

مدرسے جانے کیلئے گھر سے نکلی 15 سالہ لڑکی مبینہ زیادتی کے بعد قتل

سی پی او حسن مشتاق سمیر انے واقعے میں ملوث ملزم کو فوری گرفتار کرنے کا حکم دیدیا

راولپنڈی (سٹی رپورٹر) راولپنڈی کے علاقے شیلیان سرسید ڈھوک نجو میں 15 سال کی لڑکی کو مبینہ زیادتی کے بعد قتل کر دیا گیا۔ پولیس کے مطابق موقع سے شواہد اکٹھے کر کے لاش پوسٹ مارٹم کیلئے ہسپتال منتقل کی گئی ہے۔ پولیس کے مطابق مقتولہ کی لاش گھر کے قریب سے دوسرے گھر سے برآمد کی گئی، 15 سالہ لڑکی گزشتہ رات گھر سے لاپتہ ہوئی تھی جس کے والد نے (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 24)

راولپنڈی، خالو نے 15 سالہ لڑکی کو مبینہ زیادتی کا نشانہ بنا کر قتل کر دیا

موقع سے شواہد اکٹھے کر کے لاش پوسٹ مارٹم کیلئے ہسپتال منتقل کر دی گئی ہے

راولپنڈی (سٹی رپورٹر) راولپنڈی میں خالو نے 15 سالہ لڑکی کو مبینہ زیادتی کے بعد قتل کر دیا گیا۔ پولیس کے مطابق یہ واقعہ شیلیان سرسید ڈھوک نجو میں پیش آیا جہاں کم عمر لڑکی مبینہ زیادتی کے بعد قتل کر دی گئی۔ پولیس نے بتایا کہ مقتولہ کی لاش گھر کے قریب ایک دوسرے گھر سے برآمد کی گئی ہے، لڑکی گزشتہ رات گھر سے لاپتہ ہوئی تھی جس کے اغوا کا مقدمہ گل تھاند پیرو دھائی میں درج کیا گیا تھا۔ پولیس کے مطابق مقتولہ گھر سے مدرسے جانے کیلئے نکلی تھی اور واپس نہیں آئی جبکہ پولیس نے کارروائی کرتے ہوئے ملزم کو گرفتار کرلیا جس کی شناخت مرحبہ کے نام سے ہوئی جو مقتولہ کا خالو بھی ہے۔ دوسری جانب لڑکی کے والد نے کہا کہ ان کی بیٹی (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 25)

دیہاتوں کو ماڈرن بنانے کے لئے پروجیکٹ پر کام جاری ہے شعیب مرزا

لوگوں کو اعلیٰ تعلیم حاصل کرنے مواقع حاصل ہونگے، معاون خصوصی وزیر اعلیٰ پنجاب

میانوالی (خصوصی رپورٹر) وزیر اعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف کی خصوصی ہدایت پر معاون خصوصی وزیر اعلیٰ پنجاب برائے معائنہ نعیم شعیب مرزا کا اچانک دورہ میانوالی، تفصیلات کے مطابق معاون خصوصی شعیب مرزا نے ڈپٹی کمشنر میانوالی شاہد میرانی کا ہمراہ مریم نواز شریف میڈیکل کالج، ارین پیلس ایجوکیشن پروجیکٹ، سٹی پارک، اور جنرل بس اسٹینڈ کا تفصیلی معائنہ کیا، دورے کے دوران انھوں نے مریم نواز شریف میڈیکل کالج کے ہاسٹل اور اکیڈمک بلاک کے جاری تعمیر و مرمت کے کاموں کا تفصیلی جائزہ لیا اور منصوبوں کے تعمیری کاموں کی رفتار پر بریفنگ لی، اس موقع پر محکمہ ہائر ایجوکیشن کی انتظامیہ نے دیتے ہوئے بتایا میڈ (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 28)

ناصر نیازی سی او تھرا پنجاب، اینٹی کرپشن میانوالی ان ایکشن

میانوالی تھرا پنجاب کا سپروائزر رشوت لیتے رنگے ہاتھوں گرفتار کرلیا گیا

میانوالی (خصوصی رپورٹر) ناصر نیازی سی او تھرا پنجاب، اینٹی کرپشن میانوالی ان ایکشن، میانوالی تھرا پنجاب کا سپر وائزر رشوت لیتے رنگے ہاتھوں گرفتار، اینٹی کرپشن میانوالی نے کارروائی کرتے ہوئے رانا سمیع اللہ، سپروائزر تھرا پنجاب میانوالی کو گرفتار کرلیا تفصیلات کے مطابق ملزم رانا سمیع اللہ، سپروائزر، سافٹ ویئر، نصیب، تکمیل، رابطہ نظام کی تیاری، جانچ اور نفاذ کے بعض (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 29)



سینیٹر بلوچ قوم پرست رہنما رؤف خان ساسولی سرانگی رہنما ظہور دھریجہ سے ملاقات کے دوران گفتگو کرتے ہوئے

انمول عرف پنسکی کی منشیات کیس سے بریت کی درخواست

شریک ملزم علی خان ناکافی شواہد پر پہلے ہی بری ہوچکا، جواب طلب

کراچی (خصوصی رپورٹر) کراچی جنوبی کی سیشن عدالت میں ملزمہ انمول عرف پنکی کے خلاف منشیات کیس کی سماعت ہوئی، جس کے دوران ملزمہ نے مقدمے سے بریت کی درخواست دائر کردی۔ عدالت نے بریت کی درخواست پر ڈپٹی پبلک پراسیکیوٹر کو نوٹس جاری کرتے ہوئے سرکاری وکیل سے آئندہ سماعت پر جواب طلب کرلیا۔ درخواست گزار کے وکیل نے موقف اختیار کیا کہ ملزمہ کے خلاف گزری تھانے میں منشیات کا مقدمہ درج ہے، تاہم اسی مقدمے کے شریک ملزم علی خان کو ناکافی شواہد کی بنیاد پر پہلے ہی بری کیا جاچکا ہے۔ واضح رہے کہ انمول عرف پنکی کے خلاف گزری تھانے میں منشیات کا مقدمہ درج ہے، (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 31)

تنخواہ دار طبقہ انکم ٹیکس دینے میں ریٹیل اور رئیل اسٹیٹ سے آگے

رئیل اسٹیٹ سے وصولی 8 3 فیصد کمی سے 5 .3 2 ارب روپے رہ گئی

کراچی (خصوصی رپورٹر) ملک میں تنخواہ دار طبقہ انکم ٹیکس کی ادائیگی میں ایک بار پھر ریٹیل اور رئیل اسٹیٹ سیکٹر سے آگے نکل گیا۔ ایف بی آر ذرائع کے مطابق تنخواہ دار طبقے نے 3 ماہ کے دوران 144 ارب روپے انکم ٹیکس ادا کیا، جو ریٹیل اور رئیل اسٹیٹ سیکٹر کی مجموعی ٹیکس وصولی سے 90 ارب روپے زیادہ ہے۔ ذرائع کے مطابق رئیل اسٹیٹ سیکٹر سے انکم ٹیکس وصولی میں 38 فیصد کمی ہوئی اور یہ 2.35 ارب روپے رہ گئی، جبکہ گزشتہ سال کے مقابلے میں اس شعبے سے 22 ارب روپے کم ٹیکس وصول ہوا۔ ایف بی آر ذرائع (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 33)



خود، اسرائیلی بربریت میں زخمی 10 سالہ فریال اعظم شبے کے اندر اپنی دادی کے ساتھ سہمی ہے

پاکستان کی معاشی ترقی 8.3 فیصد، مہنگائی 2.8 فیصد رہنے کی پیش گوئی

جی ڈی پی نمو 2.2 فیصد اور بجٹ خسارہ جی ڈی پی کا 5.3 فیصد رہنے کا تخمینہ

کراچی (خصوصی رپورٹر) مالی ویک نے پاکستان سمیت غشی کی معیشت کا منفرد نام پیش کرتے ہوئے رواں مالی سال پاکستان کی معاشی ترقی کی شرح 8.3 فیصد اور مہنگائی کی شرح 2.8 فیصد رہنے کی پیش گوئی کردی۔ عالمی بینک کی رپورٹ کے مطابق رواں مالی سال پاکستان کی فی کس حقیقی مجموعی مقامی پیداوار کی شرح نمو 2.2 فیصد رہنے کا تخمینہ ہے، جبکہ بجٹ خسارہ مجموعی مقامی پیداوار کا 5.3 فیصد اور جاری کھاتے کا خسارہ 0.8 فیصد رہنے کا امکان ہے۔ رپورٹ کے مطابق غشی میں روزانہ 3 ڈالر یعنی تقریباً 840 روپے سے کم آمدن والے افراد غربت کا شکار ہیں، جبکہ غربت کی لکیر سے نیچے غشی کی مجموعی آبادی میں 48 فیصد پاکستانی (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 34)

ایف بی آر کا ٹیکس نظام مزید سخت اور ڈیجیٹل کرنے کا فیصلہ

ٹیکس نظام سے کاروبار کی انضمامی سورت پر ٹیکس کریڈٹ کی تجویز

کراچی (خصوصی رپورٹر) فیڈرل بورڈ آف ریونیو (ایف بی آر) نے ٹیکس نظام کو مزید سخت اور ڈیجیٹل بنانے کیلئے بڑے پیمانے پر نئی ترامیم کا مسودہ جاری کر دیا، جس میں ایف بی آر کے کمپیوٹرائزڈ نظام سے کاروبار کو منسلک کرنے پر ٹیکس کریڈٹ دینے، ٹیکس گوشواروں کی خودکار جانچ اور فعال ٹیکس دہندگان کی فہرست کیلئے نئی شرائط تجویز کی گئی ہیں۔ مجوزہ رول کے تحت ٹیکس کریڈٹ حاصل کرنے کیلئے کاروباری ادارے کو متعلقہ ٹیکس سال کے دوران ایکٹرانک نظام فریڈ، نصب کرنا اور ایف بی آر کے نظام سے کامیابی کے ساتھ منسلک کرنا ہوگا۔ مجوزہ قواعد کے مطابق بارڈ ویئر، سافٹ ویئر، تنصیب، تکمیل، رابطہ نظام کی تیاری، جانچ اور نفاذ کے بعض (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 37)



ڈی سی مری آفاظہیر عباس شیرازی نمل پیراں اور پھیمرو ہل میں صحت سہولیات کا جائزہ لے رہے ہیں

نابالغ بچوں کے نان نفقہ کیلئے والد کی پنشن بھی منسلک ہوسکتی ہے، ہائیکورٹ

بچے کا نان نفقہ کسی شخص کو دیئے گئے قرض یا ادھار رقم کی واپسی کا دعویٰ نہیں، والد، بچے کے رشتے سے پیدا قانونی ذمہ داری ہے

دورکنی بنچ اپنے تحریری فیصلے میں اسلامی اصولوں کا حوالہ دیتے ہوئے سورا البقرہ کی آیت 233 کا ذکر بھی کیا، آٹھ صفحات پر مشتمل فیصلہ

لاہور (خصوصی رپورٹر) لاہور ہائیکورٹ نے اہم قانونی نقطے کرتے ہوئے قرار دیا ہے کہ پنشنر والد کی پنشن سے نابالغ بچوں کا نان نفقہ ادا کیا جاسکتا ہے، جبکہ عدالت نے واضح کیا ہے کہ نابالغ بچوں کا نان نفقہ عام قرض کی نوعیت کا مالی دعویٰ نہیں بلکہ والد پر عائد قانونی اور خاندانی ذمہ داری ہے، اس لیے پنشن کے تحفظ سے متعلق قانونی دفعات کو نابالغ بچوں کے حق میں جاری حتمی نان نفقہ کی ڈگری پر لاگو نہیں کیا جاسکتا۔ لاہور ہائیکورٹ کے جسٹس ملک جاوید اقبال وینس اور جسٹس ملک وقار حیدر اعوان پر مشتمل بنچ نے محمد لطیف کی آئینی درخواست مسترد کرتے ہوئے اہم فیصلہ جاری کیا۔ 8 صفحات پر مشتمل فیصلہ جسٹس وقار حیدر اعوان نے تحریر کیا۔ درخواست گزار نے فیملی کورٹ جوہر آباد کے 17 ستمبر 2019 کے فیصلے کو چیلنج کیا تھا، جس میں پنشن اکاؤنٹ میں موجود رقم کی اٹیچمنٹ ختم کرنے اور ناقابل ضمانت وارنٹ (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 23)

جوہری ٹیکنالوجی بنیادی ضروریات کیلئے اہم کردار ادا کرسکتی ہے، CISS سیمینار

سیمینار میں ممتاز جوہری سائنس دانوں، متعلقہ اداروں کے ماہرین، سفارت کاروں اور ماہرین تعلیم نے شرکت کی

انسانی ترقی، سائنسی پیش رفت اور سماجی و معاشی ترقی میں جوہری ٹیکنالوجی کا وسیع تر کردار ہے، مقررین کا خطاب

مظفر آباد (پیرودر رپورٹ) مرکز برائے بین الاقوامی تزویراتی مطالعات، آزاد جموں و کشمیر (CISS AJK) کے زیر اہتمام "سن وترقی کے لیے جوہری سفارت کاری: پُرامن جوہری ٹیکنالوجی کے فروغ کے لیے پاکستان کا آئی اے ای اے بورڈ آف گورنرز سے مؤثر اشتراک کے موضوع پر سیمینار منعقد ہوا۔ سیمینار میں ممتاز جوہری سائنس دانوں، متعلقہ اداروں کے ماہرین، سفارت کاروں اور ماہرین تعلیم نے شرکت کی۔ سیمینار کا مقصد بین الاقوامی جوہری توانائی ایجنسی (IAEA) کے بورڈ آف گورنرز کے ساتھ پاکستان کے تعاون و اشتراک اور جوہری ٹیکنالوجی کے پُرامن استعمال کی اہمیت کا جائزہ لینا تھا۔ ایمبیسڈر CISS AJK ڈاکٹر اسماء شاکر خواجہ نے جوہری سفارت کاری، جوہری ٹیکنالوجی کے پُرامن استعمال اور پاکستان (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 45)



ڈیرہ اسماعیل خان، شہید ایف بی آر اہلکاروں کی نماز جنازہ ادا کی جارہی ہے

جناح اسٹی ٹیوٹ آف کارڈیالوجی کے بورڈ آف گورنرز کے چیئرمین ہیں، رپورٹ

اسلام آباد (سٹی رپورٹر) جناح اسٹی ٹیوٹ آف کارڈیالوجی کے بلڈ پریشر سے متعلق علاج کرنے والے کارڈیالوجسٹ ڈاکٹر فرقاد عالمگیر پی آئی سی اور جناح اسٹی ٹیوٹ آف کارڈیالوجی کے بورڈ آف گورنرز کے چیئرمین ہیں۔ ذرائع کے مطابق ڈاکٹر فرقاد برطانیہ میں سینئر کارڈیالوجسٹ کے طور پر بھی کام کرتے رہے ہیں، ان کے 50 سے زائد بین الاقوامی جرنلز میں تحقیقی مقالے شائع ہوچکے ہیں، چند روز پہلے بھی ڈاکٹر فرقاد برطانیہ گئے ہوئے تھے۔ ذرائع کے مطابق انہوں نے (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 43)

ایف بی آر نے ٹیکس نظام مزید سخت اور ڈیجیٹل کرنے کا فیصلہ کرلیا

ٹیکس کریڈٹ، ریٹرنز کی خودکار جانچ اور اے ٹی ایل کیلئے نئی شرائط تجویز کردی گئیں

پراپرٹی خریدنے یا اس میں منلیتی یا مفاد حاصل کرنے پر یہ سہولت واپس ہوسکے گی

لاہور (خصوصی رپورٹر) فیڈرل بورڈ آف ریونیو نے ٹیکس نظام مزید سخت اور ڈیجیٹل کرنے کا فیصلہ کرلیا۔ انٹیگریٹڈ پرٹیکس کریڈٹ، ریٹرنز کی خودکار جانچ اور اے ٹی ایل کیلئے نئی شرائط تجویز کردی گئیں۔ مجوزہ ترامیم پر ٹی آر او کی مشاورت جاری ہے، ایف بی آر نے ٹیکس نظام میں بڑے پیمانے پر ڈی ترامیم کا مسودہ جاری کردیا۔ کارو بار کو ایف بی آر کے کمپیوٹرائزڈ نظام سے انٹیگریٹ کرنے پر ٹیکس کریڈٹ دینے کی تجویز ہے۔ مجوزہ رول 33-یو کے تحت ٹیکس کریڈٹ کیلئے ایکٹرانک نظام اسی ٹیکس سال میں لاگو ہونا، نصب کرنا اور ایف بی آر سسٹم سے کامیابی سے انٹیگریٹ کرنا ہوگا۔ مجوزہ نظام میں بارڈ ویئر، سافٹ ویئر انٹیگریشن، کنفیگریشن، ٹیسٹنگ اور انٹیگریشن کے بعض یک وقتی اخراجات تو کریڈٹ میں شامل ہوسکیں گے۔ لیکن انٹرنیٹ، ٹیلی کمیونیکیشن، نگرانی، ٹریننگ، معمول کی (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 44)



تکثیریت اور پاکستانیت ایک ہیں" کے عنوان سے منعقدہ کانفرس کے موقع پر شرکاء کا گروپ فوٹو

مشترکہ آبی وسائل پر تعاون ناگزیر، سندھ طاس معاہدہ پر عملدرآمد کیا جائے، اسحاق ڈار

پاکستان کے لیے آبی، غذائی، معاشی تحفظ اور قومی سلامتی سے الگ نہیں، بھارت ہٹ دھرمی ترک کرے، نائب وزیراعظم

پاکستانی سفارتخانے اور ڈپلومیٹک اکیڈمی آف ویانا کو اس اہم سمپوزیم کے انعقاد پر خراجِ تحسین پیش کرتا ہوں، خطاب

اسلام آباد (صباح نیوز) نائب وزیراعظم و وزیر خارجہ سینیٹر محمد اسحاق ڈار نے مشترکہ آبی وسائل پر تعاون کو علاقائی امن، معاشی ترقی اور ماحولیاتی پائیداری کے لیے ناگزیر قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ پاکستان کے لیے آبی تحفظ، غذائی تحفظ، معاشی تحفظ اور قومی سلامتی سے الگ نہیں ہے۔ بھارت سندھ طاس معاہدے کے حوالے سے اپنی ہٹ دھرمی اور غیر قانونی اقدامات کا سلسلہ جاری رکھے ہوئے ہے۔ سندھ طاس معاہدے پر من وعن عمل درآمد کیا جائے۔ پاکستان کو اس کے جائز حصے کے پانی سے محروم کرنے کی کوئی بھی کوشش علاقائی امن اور سلامتی کے لیے سنگین مضمرات کی حامل ہوگی۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے منگل کو آسٹریا یا ہائی ڈپلومیٹک اکیڈمی کے زیر اہتمام انٹرنیشنل واٹر سمپوزیم سے ورچوئل کلیدی خطاب کرتے ہوئے کیا۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کے سفارت خانے اور ڈپلومیٹک (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 42)



ڈی سی مری آفاظہیر عباس شیرازی گورنمنٹ سکول کا دورہ کررہے ہیں

فتح-4 کروز میزائل کے تو یعنی ورژن کا کامیاب تجربہ، قوم نازاں

جدید ایویونکس، نیویگیشن نظام سے لیس یہ میزائل طویل فاصلے تک اہداف کو درستگی سے نشانہ بنانے کی صلاحیت کا حامل

صدر، وزیراعظم، فیلڈ مارشل و چیف آف ڈیفنس فورسز اور سروسز چیفس کی 'فتح-4' تو یعنی ورژن کے کامیاب تجربے پر مبارکباد

راولپنڈی (نیوز ایجنسیاں) پاکستان نے مقامی طور پر تیار کیے گئے فتح-4 گراؤنڈ لانچڈ کروز میزائل کے تو یعنی ورژن کا کامیاب تجربہ کرلیا۔ پاک فوج کے شعبہ تعلقات عامہ (آئی ایس پی آر) کے مطابق جدید ایویونکس اور جدید ترین نیویگیشن نظام سے لیس یہ میزائل طویل فاصلے تک اپنے اہداف کو انتہائی درستگی کے ساتھ نشانہ بنانے کی بھرپور صلاحیت رکھتا ہے۔ آئی ایس پی آر کے بیان میں مزید بتایا گیا ہے کہ میزائل تجربے کا مشاہدہ پاک فوج کے سینئر افسران کے علاوہ میزائل تیار کرنے والے ادارے کے سائنسدانوں اور انجینئرز نے کیا۔ آئی ایس پی آر کے مطابق اپنے اہداف کو انتہائی درستگی کے ساتھ نشانہ بنانے کی بھرپور صلاحیت، وزیراعظم، فیلڈ مارشل و چیف آف ڈیفنس فورسز اور تمام سروسز چیفس نے 'فتح-4' تو یعنی ورژن کے کامیاب تجربے پر مبارکباد دی ہے۔ پاکستان نے مقامی طور پر تیار کیے گئے فتح-4 گراؤنڈ لانچڈ کروز میزائل کے تو یعنی ورژن کا کامیاب تجربہ کرلیا

کراچی میں فائرنگ کے 2 واقعات، ایک شخص جاں بحق، 2 زخمی

کراچی (خصوصی رپورٹر) شہر میں فائرنگ کے مختلف واقعات میں ایک شخص جاں بحق جبکہ 2 افراد زخمی ہوگئے، جاں بحق شخص اور زخمیوں کو اسپتال منتقل کردیا گیا۔ ایدھی سرد خانہ کے مطابق لیاقت آباد نمبر 10 میں نارتھ کراچی کے قریب پراسرار فائرنگ کے واقعے میں 15 سالہ لڑکا زخمی ہوگیا، جس کی شناخت محمد حبیب کے نام سے ہوئی ہے۔ زخمی کو طبی امداد کیلئے سول اسپتال منتقل کردیا گیا۔ دوسری جانب سہراب گوٹھ، چانڈیو گوٹھ کے قریب فائرنگ کے واقعے میں ایک شخص جاں بحق جبکہ ایک زخمی ہوگیا۔ پہلا حکام کے مطا (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 40)

آئی ایم ایف کے اعتراضات برقرار

الیکٹرک گاڑیوں پر سیلز ٹیکس کا فیصلہ نہ ہوسکا

الیکٹرک گاڑی پر سیلز ٹیکس 1 سے بڑھا کر 18 فیصد کرنے کا مطالبہ

اسلام آباد (خصوصی رپورٹر) آئی ایم ایف اور پاکستان کے درمیان مذاکرات آٹو پالیسی میں آئی ایم ایف کے اعتراضات حل نہ ہوسکے۔ ذرائع وزارت خزانہ کے مطابق آٹو پالیسی میں آئی ایم ایف کے اعتراضات اب بھی برقرار ہیں، حکومت 2 کروڑ مالیت تک کی الیکٹرک گاڑیوں پر سیلز ٹیکس 18 فیصد کرنے پر فیصلہ نہ کرسکی۔ ذرائع کے مطابق آئی ایم ایف نے 75 ہزار ڈالر مالیت کی الیکٹرک گاڑی پر سیلز ٹیکس 1 سے بڑھا کر 18 فیصد کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔ ذرائع کے مطابق حکومت پاکستان نے آئی ایم ایف کو آٹو پالیسی میں اپنے موقف پر بریفنگ دی ہے۔ بریفنگ میں بتایا گیا کہ الیکٹرک گاڑیوں پر سیلز ٹیکس میں بھی فیصلہ ماحول دوست گاڑیوں کے فروغ کے لیے کیا گیا ہے، جبکہ آئی ایم ایف کو یقین دہانی کرائی گئی کہ سیکشن کے تحت گاڑیوں کی مالیت ایک سال تک تبدیل نہیں ہوگی۔ ذرائع وزارت انڈسٹریز و پروڈکشن کے مطابق آئی ایم ایف کے ساتھ نئی آٹو (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 41)



غزہ، اسرائیلی بربریت میں شہید فلسطینی شہریوں کی میتیں الشفا ہسپتال میں رکھی گئی ہیں

بینظیر ڈیجیٹل ادائیگیوں کیلئے انٹرآپریبلٹی کا نیا نظام متعارف کرایا جائے، ڈی جی BISP

انٹرآپریبلٹی نظام مستحق خواتین کو ادائیگیوں کے حصول کے لیے ایک کے بجائے متعدد راستے فراہم کر رہا ہے

بسپ کفالت پروگرام کی ایک قسط، ادائیگی کے متعدد ذرائع سے مستفید ہونے کے لیے خواتین کو مقررہ مراکز سے سمز حاصل کرنے کی ہدایت

مقرر (بیورو رپورٹ) ڈائریکٹر جنرل بینظیر انکم سپورٹ پروگرام آزاد کشمیر حیدر مرتضیٰ نے کہا ہے کہ بی آئی ایس پی کے ڈیجیٹل انقلاب کے تحت متعارف کرایا جانے والا انٹرآپریبلٹی نظام مستحق خواتین کو ادائیگیوں کے حصول کے لیے ایک کے بجائے متعدد راستے فراہم کر رہا ہے، جس کے تحت کہیں سے بھی، کسی بھی وقت اور کسی بھی رکاوٹ کے بغیر رقم نکلوائی جاسکتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ بسپ پروگرام کی ایک قسط کی ادائیگی کے متعدد ذرائع سے مستفید ہونے کے لیے خواتین کو مقررہ مراکز سے سمز حاصل کرنا ہوں گی، آزاد جموں و کشمیر میں رمضان پیکج کے تحت 2 ہزار روپے کی ادائیگی کے لیے 12 ہزار 500 خواتین کو سمز جاری کی گئی ہیں، جبکہ بسپ کفالت پروگرام کے تحت 2 ہزار روپے کی ادائیگی کے لیے 2 لاکھ 50 ہزار خواتین کو سمز جاری کی گئی ہیں، انہوں نے کہا کہ آئندہ ماہ سے بسپ کفالت پروگرام کے تحت ادائیگی کے لیے بی آئی ایس پی کے مقررہ مراکز سے جلد از جلد اپنی سمز حاصل کریں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے بدھ کے روز منعقدہ ہفتہ وار ایجنسی کچہری کے دوران عوام الناس کے براہ راست گلیلی (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 39)



راولپنڈی، ضلعی نامہ نگار ایسوسی ایشن راولپنڈی کے نومنتخب عہدیداران حلف اٹھا رہے ہیں

راولپنڈی میں بین الاقوامی کرکٹ مقابلوں کیلئے صفائی انتظامات مکمل، اینٹی لٹرنگ سکواڈ کارروائیاں جاری

ایم ڈی ستھرا پنجاب ایجنسی راولپنڈی رانا ساجد صفدر کا گلاس فیکٹری روڈ، یوسی 32 کا دورہ، صفائی آپریشن سمیت انسداد سموگ اقدامات کا جائزہ

راولپنڈی کرکٹ سٹیڈیم میں ٹی ٹوئنٹی سیریز کے موقع پر سٹیڈیم کے اندر اور باہر صفائی کے خصوصی انتظامات ہیں، رانا ساجد

راولپنڈی (نمائندہ خصوصی) راولپنڈی میں پاکستان اور سری لنکا کے درمیان ٹی ٹوئنٹی سیریز سمیت آئندہ ہیں الاقوامی کرکٹ مقابلوں کے لیے خصوصی صفائی انتظامات مکمل کر لیے گئے ہیں۔ ایم ڈی ستھرا پنجاب ایجنسی راولپنڈی رانا ساجد صفدر نے گلاس فیکٹری روڈ، یوسی 32 کا دورہ کیا اور صفائی آپریشن سمیت انسداد سموگ اقدامات کا جائزہ لیا۔ ایم ڈی ستھرا پنجاب نے کہا کہ راولپنڈی کرکٹ سٹیڈیم، ڈبل روڈ، مری روڈ، ڈبل روڈ اور متعلقہ علاقوں میں واشنگ، سویپنگ اور ریزیدو ویسٹ آپریشن کے لیے خصوصی ٹیمیں اور درکرز تعینات کر دیے گئے ہیں۔ 9 اکتوبر سے راولپنڈی کرکٹ سٹیڈیم میں شروع ہونے والی تین روزہ ٹی ٹوئنٹی سیریز کے موقع پر سٹیڈیم کے اندر اور باہر صفائی کے خصوصی انتظامات کیے گئے ہیں۔ صفائی درکرز میچ سے قبل سٹیڈیم، ڈبل روڈ اور متعلقہ علاقوں کو مکمل زیرو ویسٹ بنائیں گے جبکہ میچ کے اختتام کے بعد بھی فوری صفائی (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 30)

سانحہ بلدیہ ٹاؤن؛ ملزمان کی بریت کے خلاف حکومتی نظرثانی درخواست خارج

کراچی/اسلام آباد (خصوصی رپورٹر) سپریم کورٹ نے سانحہ بلدیہ ٹاؤن کیس میں ملزمان کی بریت کے خلاف سندھ حکومت کی جانب سے دائر نظرثانی درخواستیں خارج کردی ہیں۔ عدالت نے ایم کیو ایم کی جانب سے اضافی ریمارکس حذف کرنے کیلئے دائر درخواست بھی مسترد کردی۔ جسٹس ملک شہزاد احمد خان کی سربراہی میں جسٹس عقیل احمد عباسی اور جسٹس شکیل احمد پر مشتمل سپریم کورٹ کے 3 رکنی بینچ نے (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 35)

مذاکرات سے انکار نہیں کیا، بیرسٹر گوہر کا مذاکرات کا مطالبہ

ملک و قوم اور جمہوریت کے لیے مذاکرات کا کامیاب ہونا ناگزیر ہے

گورنر راج یا ایمرجنسی نہیں لگنی چاہیے، چیئرمین پی ٹی آئی

اسلام آباد (خصوصی رپورٹر) چیئرمین پی ٹی آئی بیرسٹر گوہر نے کہا ہے کہ ہم مذاکرات سے انکار نہیں کر رہے تاہم غیر مشروط مذاکرات ہونے چاہئیں، ملک و قوم اور جمہوریت کے لیے مذاکرات کا کامیاب ہونا ناگزیر ہے، گورنر راج یا ایمرجنسی نہیں لگنی چاہیے، صوبہ دہشتگردی کی لپیٹ میں ہے، پانی پی ٹی آئی کیساتھ معاملات سمیت گرفتار رہنماں کو رہا کیا جائے، پانی پی ٹی آئی کے علاج کے لیے ڈاکٹرز نہیں سے نہیں بتایا گیا، وہ لاہور میں بھی ہوتا ہے۔ بیرسٹر گوہر نے کہا کہ وزیراعظم نے مذاکرات کی مشروط پیشکش کی ہے، حکومت ہم پر قدغنیں لگا رہی ہے، ہم سیاسی لوگ ہیں، سیاسی لوگ غیر مشروط طور پر بیٹھتے ہیں، مذاکرات سے انکار نہیں کیا لیکن غیر مشروط مذاکرات ہونے چاہئیں۔ انہوں نے کہا کہ حکومت (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 36)